روزنامہ

# وطن

بڈگام

**WATTAN**
The Urdu Daily

سنیچروار
15 جون 2024

SATURDAY
15-JUNE-2024


صفحہ 08
اعظم خان کرکٹ کھیلنے میں سنجیدہ نہیں

صفحہ 08
بابر اعظم کی تنقید امام الحق کی حمایت


The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ Vol: 14 | No: 130 | Pages: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 130 ■ جلد: 14 ■


## "لبیک اللھم لبیک" کی معطر صداؤں کے بیچ مناسک حج کا آغاز

# لاکھوں عازمین منیٰ میں عبادات کرینگے

### اتوار کی صبح حجاج کرام کی واپسی کے بعد قربانی ہوگی اور عازمین کا فریضہ حج مکمل ہوجائے گا

سرینگر/14 جون//

مناسک حج کے پہلے مرحلے میں لاکھوں عازمین لبیک اللھم لبیک کی صدائیں بلند کرتے ہوئے منیٰ کیلئے روانہ ہو گئے جہاں وہ قیام کریں گے۔ عازمین حج بسوں کے ذر۔ یعنی منیٰ پہنچیں گے۔ سی این آئی کے مطابق حج کا رکن اعظم

وقوف عرفہ آج یعنی 15 جون کو ہوگا۔ لاکھوں فرزندان توحید منیٰ میں قیام کے دوران عبادات کریں گے اور سنیچر وار کو صبح وقوف عرفہ کیلئے میدان عرفات روانہ ہوں گے۔ عرفات میں حج کا خطبہ سننے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی جائے گی۔ مغرب سے قبل حجاج کرام مزدلفہ کی....101

## وزیر داخلہ کی سربراہی میں نئی دہلی میں اعلیٰ سطحی میٹنگ

### جموں و کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور امرناتھ یاترا کی تیاریوں کا لیا گیا جائزہ

سرینگر/14 جون//

جموں میں ہوئے حالیہ حملوں اور امرناتھ یاترا کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں میٹنگ کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ نے جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کے ساتھ ساتھ امرناتھ یاترا کے انتظامات کا جائزہ لینے کیلئے نئی دلی میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ میں وزیر داخلہ کو سیکورٹی حکام نے جموں و کشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی....102

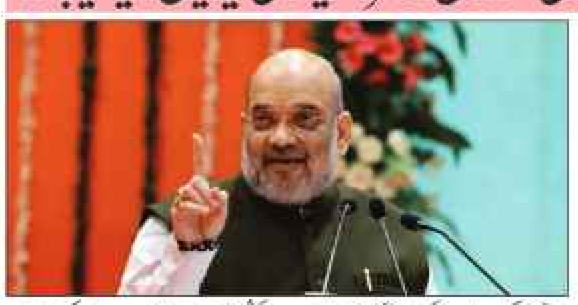

## رفیع آباد میں ایک شخص کی لاش پُراسرار طور برآمد

سرینگر/14 جون//

رفیع آباد بارہمولہ میں گزشتہ رات ایک شخص کو اپنے ہی گھر میں پراسرار طور پر مردہ پایا گیا جس کے بعد پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لیکر ضروری لوازمات کے بعد اسے ورثاء کے حوالے کردیا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے سوپور رفیع آباد علاقے میں جمعرات کو دیر گئے ایک شخص کو اس کے گھر میں مشتبہ حالت میں مردہ....103

## جموں کے ڈوڈہ اور ریاسی میں ملی ٹنٹوں کو

### ڈھونڈ نکالنے کے لئے تلاشی آپریشن وسیع کردیا گیا

سرینگر/14 جون//

جموں کے ڈوڈہ ضلع میں سیکورٹی فورسز اور ملی ٹنٹوں کے مابین مختصر گولیوں کے تبادلے کے بعد تلاشی آپریشن وسیع کر دیا گیا ہے جبکہ سیکورٹی فورسز کا کہنا ہے کہ ملی ٹنٹوں کو جلد ہی ہلاک کیا جائے گا۔ اسی دوران ریاسی سے پوچھ تاچھ کیلئے اب تک 50 سے زائد افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق پولیس اور فوج نے جموں کے ڈوڈہ اور ریاسی میں تلاشی آپریشن تیز کردیا گیا ہے۔ فوج، پولیس اور نیم فوجی دستوں نے ڈوڈہ گنڈوہ کے کوٹا ٹاپ، چترگلہ اور ڈوڈا ضلع کے ملحقہ علاقوں میں دوبارہ تلاشی آپریشن شروع کیا جہاں ملی ٹنٹوں اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ الگ الگ فائرنگ کے تبادلے....104

## رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونیوالی

## سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے انتظامات جاری

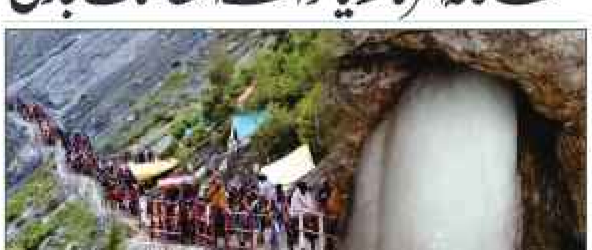

سرینگر/14 جون//

رواں ماہ کے آخر سے شروع ہونی والی امرناتھ یاترا کیلئے جہاں سیکورٹی کے سخت انتظامات کیے جارہے ہیں وہیں جموں کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کی جانب سے یاتریوں کی سہولیات....105

## بحریہ کیلئے اہم 26 رافیل میرین لڑاکا طیارے

### بھارت اور فرانس کے مابین بات چیت جاری

سرینگر/14 جون//

ہندوستان اور فرانس ہندوستانی بحریہ کیلئے سب سے اہم 26 رافیل میرین لڑاکا طیاروں کے سودے کی قیمت اور دیگر متعلقہ امور کیلئے بات چیت کر رہے ہیں۔ یہ بات چیت پہلے 30 مئی کو ہونی تھی لیکن بظاہر لوک سبھا انتخابات کے زیر التوا انتخابی عمل کے پیش نظر اسے جون کے دوسرے ہفتے تک ملتوی کردیا گیا تھا۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق دفاعی ذرائع نے کہا کہ حکومت سے حکومت کے ان مذاکرات میں ہندوستانی فریق کی نمائندگی وزارت دفاع کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ایکوزیشن....106

## ڈوڈہ میں مشکوک نقل و حمل سے علاقے میں سنسنی

### فوج اور پولیس نے وسیع علاقے کو محاصرے میں لیا

سرینگر/14 جون//

ڈوڈہ میں مشتبہ افراد کی ایک بار پھر نقل و حمل دیکھ کر پولیس، فوج اور نیم فوجی دستوں نے وسیع علاقے کو محاصرے میں لیکر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم شروع کردی ہے۔ ادھر صوبہ جموں کے ریاسی، کٹھوعہ، ڈوڈہ اور پونچھ میں فوج کی جانب سے جنگلاتی علاقوں میں سرچ آپریشن جمعہ کو بھی جاری رہا۔ وائس آف انڈیا کے مطابق ڈوڈہ کے پرماج میں دو مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس اور فوج کی ٹیموں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تلاشی مہم چلائی۔ دہشت گردوں کی تلاش جاری ہے۔....107

## جموں و کشمیر، لداخ ہمیشہ ہندوستان کے اٹوٹ انگ ہیں اور رہیں گے

سرینگر/14 جون//

جموں کشمیر سے متعلق پاکستان اور چین کے مشترکہ بیان کو ایک بار پھر مسترد کرتے ہوئے بھارت نے جموں کشمیر اور لداخ بھارت کا اٹوٹ انگ تھے، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر ضروری بیانات سے حقیقت کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق بھارت نے چین اور پاکستان کے تازہ ترین مشترکہ بیان میں جموں و کشمیر کے غیر ضروری حوالہ جات کو واضح طور پر مسترد کردیا اور زور دے کر کہا کہ جموں و کشمیر اور لداخ کے مرکز کے زیر انتظام علاقے اس کے اٹوٹ انگ رہے ہیں، ہیں اور رہیں گے۔ بھارت نے مشترکہ بیان میں نام نہاد چین پاکستان اقتصادی....108

## وزیر اعظم جی 7 سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے اٹلی پہنچ گئے

### نئی دہلی اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات بنائیں رکھیں: مودی

سرینگر/14 جون//

بھارت بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعہ پرامن حل کی حوصلہ افزائی جاری رکھا ہوا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ نئی دہلی کی ہمیشہ یہی ترجیح رہی ہے کہ وہ اپنے پڑوسی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات بنائیں رکھیں۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے جی 7 سربراہی اجلاس کے موقع پر، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کو یقین دلایا کہ ہندوستان بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعہ تنازعہ کے پرامن حل کی حوصلہ افزائی جاری رکھے گا۔ وزیر اعظم مودی نے گروپ آف سیون (G7) کے 50 ویں سربراہی اجلاس کے موقع پر اپولیا میں زیلینسکی کے ساتھ دوطرفہ ملاقات کے دوران ہندوستان کا پیغام پہنچایا۔ وزارت خارجہ ترجمان نے ایکس پر اس کی تصدیق....109

## بمنہ سرینگر میں آتشزدگی تین رہائشی مکانات خاکستر

سرینگر/14 جون//

بمنہ سرینگر میں جمعہ کے روز آگ کی ایک بھیانک واردات میں تین رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوئے ہیں۔ آگ کی واردات میں لاکھوں روپے مالیت کا سامان راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہوا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق بمنہ علاقے میں جمعہ کو آگ لگنے کے واقعے میں کم از کم تین رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہو گئے۔ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے اہلکاروں نے بتایا کہ بمنہ کے....110

## جموں میں دہشت گردانہ حملوں کے

### خلاف پی ڈی پی نے کیا احتجاج

سرینگر/14 جون//

جموں صوبے کے مختلف اضلاع میں بڑھتے تشدد آمیز واقعات اور شدت پسندی کے خلاف پی ڈی پی نے جموں میں احتجاج کرتے ہوئے اس کو حکومت کی غلط پالیسی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے شدت پسندی کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے جموں و کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملوں کے خلاف جمعہ کو یہاں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں امن کی بحالی کے حکومت کے دعووں کے برعکس خطرناک " سیکورٹی صورتحال پر وضاحت طلب کی گئی۔ اتوار اور بدھ کی درمیانی شب جموں صوبے....111

## میلہ کھیر بھوانی میں 30 ہزار سے زائد عقیدتمندوں کی شرکت

### انتظامیہ، ٹرسٹوں اور مقامی لوگوں نے زائرین کیلئے بہتر انتظامات کئے تھے

سرینگر/14 جون//

میلہ کھیر بھوانی میں اس سال 30 ہزار سے زائد زائرین نے شرکت کی کا دعویٰ کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ زائرین کو تولہ مولہ تک پہنچنے کیلئے 200 سے زیادہ بسیں میسر رکھی گئی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ، ٹرسٹوں اور مقامی لوگوں نے میلہ میں شرکت کرنے والے زائرین کیلئے بہتر انتظامات اور ہر ممکن سہولیات بہم رکھی تھی۔ سی این آئی کے.....112

## قومی سلامتی کو مضبوط بنانا پہلی ترجیحات میں شامل

### آبدوزیں لڑاکا طیارے، ہیلی کاپٹر اور ہتھیار مقامی طور پر تیار: راجناتھ

سرینگر/14 جون//

ہندوستان کی دفاعی صنعت دوست ممالک کی سیکورٹی ضروریات پوری کر رہی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کو محفوظ رکھنے کیلئے دفاعی شعبہ کی ہر ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی سلامتی کو مضبوط بنانا پہلی ترجیحات میں شامل ہے اور آج ملک آبدوزیں، لڑاکا طیارے، ہیلی کاپٹر اور ہتھیار مقامی طور پر تیار کررہا ہے۔ سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق'' دفاعی مینوفیکچرنگ میں خود انحصاری '''' پر وزارت دفاع کی مشاورتی کمیٹی کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس کی صدارت وزیر....113

## ملک کی ترقی میں بی ایس ایف کا اہم کردار، ایسی فوج پر فخر

### سرحد پر بی ایس ایف کی تعیناتی سے ملک کا عوام محفوظ ماحول میں سونے کے قابل

سرینگر/14 جون//

ملک کی ترقی میں بی ایس ایف کا اہم کردار ہے اور ہمیں ایسی فوج پر فخر ہے کی بات کرتے ہوئے نائب صدر جگدیپ دھنکر نے کہا کہ ہمالیہ کے اونچے پہاڑوں، تھر کے جھلستے صحرا، شمال مشرق کے گھنے جنگلات اور دلدلی رن کریک میں بی ایس ایف کے اہلکاروں کی چوکسی بے مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس کے سپاہی ہر لمحہ ''زندگی بھر کی ڈیوٹی'' کے اپنے نصب العین کو پورا کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق فوجیوں سے کہا کہ آپ کے درمیان آنے کے بعد میں ایک نئی توانائی محسوس کر رہا ہوں اور یہ....114

## میلہ کھیر بھوانی تولہ مولہ میں ہزاروں پنڈتوں کی شرکت

### مقامی مسلمانوں نے مختلف ریاستوں سے آئے ہوئے پنڈتوں کا کیا والہانہ استقبال

سرینگر/14 جون//

سخت ترین سیکورٹی انتظامات کے بیچ وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے تولہ مولہ علاقے میں واقع کھیر بھوانی کے مندر میں سالانہ میلے میں ہزاروں کی تعداد میں کشمیری پنڈتوں کے علاوہ مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ اس موقعے پر مندر میں خصوصی پوجا پاٹ کا اہتمام کیا گیا تھا اور جموں کشمیر کے امن و بھائی چارے کیلئے پراتھنا کی گئی۔ اسی دوران لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کے علاوہ دیگر انتظامیہ کے افسران نے میلہ میں شرکت کی۔ سی این آئی کے مطابق وسطی ضلع گاندربل میں کے تولہ مولہ علاقے میں کھیر بھوانی کے مندر میں مذہبی جوش و خروش کے ساتھ میلہ کھیر بھوانی منایا گیا جس میں وادی سے باہر مختلف ریاستوں میں مقیم ہزاروں کشمیری پنڈتوں نے حصہ لیا جبکہ ضلع انتظامیہ کے افسران اور پولیس افسران بھی میلے میں حاضر رہے۔ اس دوران میلے کو احسن طریقے سے منعقد کرنے کیلئے ضلع....115

## گرمیوں کے ایام میں بھی پانی کی قلت

### شمال و جنوب میں لوگوں کو مشکلات کا سامنا

سرینگر/14 جون//

وادی میں جھلسا دینے والی گرمی کے بیچ پانی کی عدم دستیابی کو لیکر لوگوں میں شدید غم و غصہ کی لہر پائی جا رہی ہے جبکہ مختلف علاقوں میں خواتین کو دور دراز علاقوں میں جا کر پانی لانا پڑتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق شمال کے آر پار شدید گرمی کی لہر کے بیچ پانی کے پانی کی عدم دستیابی کے نتیجے میں لوگوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر سرینگر اور وادی کے دیگر اضلاع کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی اور بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جھلسا دینے والی گرمی کی وجہ سے جہاں لوگوں کو شدید پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے وہیں پر.....116

# کلر بلائنڈنیس کو دور کرنے والے دنیا کے اولین کانٹیکٹ لینس تیار

لندن: رنگ اندھے (کلر بلائنڈنیس) کے مریضوں کیلیے دنیا کا پہلا کانٹیکٹ لینس تیار کرلیا گیا۔ عموماً کانٹیکٹ لینس قریب اور دور کی نظر بہتر بنانے یا پھر آنکھوں کو خوبصورت رنگ دینے کے کام آتے ہیں۔ اس سے قبل انہیں کلر بلائنڈنیس کیلیے کبھی آزمایا نہیں گیا لیکن اب یونیورسٹی آف برمنگھم کے ماہرین نے ایک کم خرچ ڈائی (رنگ) پر مشتمل ایسا کانٹیکٹ لینس تیار کیا ہے جو دنیا بھر میں موجود لاکھوں ایسے مریضوں کیلیے امید کی ایک کرن ثابت ہوسکتا ہے جنہیں بعض رنگ دیکھنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ کے پیچھے رنگ دار روشنی کو محسوس کرنے والے خاص خلیات (سیلز) کونز کہلاتے ہیں۔ مختلف کونز مختلف روشنیوں کو جذب کرکے ہمیں اس کا احساس دلاتے ہیں اور یوں ہمیں سارے رنگ دکھائی دیتے ہیں لیکن بعض پیدائشی نقائص اور جینیاتی وجوہ سے کئی افراد بعض رنگ نہیں دیکھ پاتے جسے ''کلر وژن ڈیفی شنسی'' بھی کہا جاتا ہے۔ کلر بلائنڈنیس کی سب سے عام قسم میں لوگ سبز اور سرخ رنگ میں تمیز نہیں کرپاتے اور انہیں یہ مٹیالا پیلا براؤن رنگ دکھائی دیتا ہے۔ اس سے متاثرہ خواتین و حضرات ٹریفک روشنیاں بھی نہیں پہچان پاتے اور انہیں زندگی میں قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کے علاج کیلیے جین تھراپی کے ذریعے آنکھوں میں نئے خلیات کی پیدائش کی کوشش کی گئی ہے جن کے کلر بلائنڈ بندروں پر تجربات کامیاب رہے ہیں۔ دوسری جانب ایک کمپنی این کرومانے اس کیلیے عینک تیار کی ہے جو بھاری بھرکم ہے لیکن اب برمنگھم یونیورسٹی نے اس مرض کیلیے کانٹیکٹ لینس ایجاد کیے ہیں۔ ان لینس کو ڈاکٹر حیدر بٹ اور ان کی ٹیم نے تیار کیا ہے۔ اپنی ایجاد کے بارے میں انہوں نے کہا، 'ہمارے کانٹیکٹ لینس پورا منظر درست کردیتے ہیں اس میں جو رنگ ملایا گیا ہے اس کیلیے کوئی خاص پیچیدہ عمل نہیں کیا جاتا اور اسی وجہ سے یہ آنکھوں کیلیے مضر نہیں۔ اس کے ذریعے دونوں آنکھوں کے نقائص دور کیے جاسکتے ہیں۔' ماہرین نے اسے کئی ایسے افراد پر آزمایا ہے جو سرخ اور سبز رنگ دیکھنے میں مشکلات کے شکار تھے۔ شیشے کی سلائیڈ کے ذریعے ڈائی کو کانٹیکٹ لینس میں داخل کیا گیا ہے۔ اس کے بعد مریض دونوں رنگوں کی اچھی طرح شناخت کرنے لگے۔ اگلے مرحلے میں یہ ٹیم نیلے اور جامنی رنگوں کی شناخت کیلیے کانٹیکٹ لینس تیار کرے گی۔

# خواب یاد رکھنے ہیں تو وٹامن بی 6 یاد رکھیں

میلبرن: بعض لوگوں کو خواب اچھی طرح یاد رہتے ہیں، کچھ کو خواب کی تفصیلات یاد نہیں رہتیں لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں خواب ہی نہیں آتے تاہم اگر آپ خواب کی تفصیلات یاد رکھنا چاہتے ہیں تو وٹامن بی 6 والی غذائیں یا اس کے سپلیمنٹ نسخے آپ کی کچھ مدد کرسکتے ہیں۔ ایک تحقیقی مطالعے سے انکشاف ہوا ہے کہ وٹامن بی 6 ہمیں خوابوں کو یاد رکھنے میں مددگار ثابت ہوسکتا ہے تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ رات کو سونے سے قبل اس وٹامن کی کوئی خوراک یا سپلیمنٹ کھائی جائے۔ آسٹریلیا میں ایڈیلیڈ اسکول آف سائیکولوجی کے ڈاکٹر ڈینہوم اسپائے اور ان کے ساتھیوں نے تحقیق کے بعد اسے پرسیپچوئل اینڈ موٹر اسکلز نامی جرنل میں اپنی تحقیقات شائع کرائی ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ خواب لاشعوری طور پر ذہن میں ابھرنے والی ایسی تصاویر، مناظر اور آوازوں کو کہتے ہیں جنہیں ہم نیند میں محسوس کرتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق ایک صحت مند انسان کو رات میں چار سے چھ مرتبہ خوابوں کا تجربہ ہوتا ہے لیکن صبح اٹھتے ہی ان کی معلومات مبہم ہوجاتی ہے یا کبھی کبھار کوئی ایک خواب یاد رہ جاتا ہے۔ بسا اوقات اس کی کچھ معلومات بچی ہمارے حافظے میں رہ جاتی ہے۔ ڈاکٹر اسپائے کہتے ہیں کہ وٹامن بی 6 سے آپ اپنے خوابوں کو بہتر انداز میں یاد رکھ سکتے ہیں لیکن اس کی پشت پر سائنس کی ایک چھوٹی سی تحقیق ضرور موجود ہے۔ اس کے لیے ڈاکٹر ڈینہوم اسپائے اور ان کے ساتھیوں نے 100 ایسے افراد کو بھرتی کیا جن کی اوسط عمر ساڑھے 27 برس تھی۔ واضح رہے کہ وٹامن بی 6 جسمانی دفاعی نظام اور دماغ کی نشوونما کے لیے ضروری ہوتا ہے۔ ان میں سے مختلف رضاکاروں کو رات سونے سے قبل مختلف قسم کے سپلیمنٹ دیے گئے جن میں سے کئی افراد کو 240 ملی گرام وٹامن بی 6 کے کیپسول کھلائے گئے تھے۔ لیکن ان میں سے کسی کو بھی معلوم نہ تھا کہ کے کونسے وٹامن کھلائے جارہے ہیں۔ پانچ روز بعد معلوم ہوا کہ جن افراد کو وٹامن بی 6 دیا گیا انہوں نے اپنے خواب کے کچھ حصوں کو اچھی طرح یاد رکھا اور صبح اٹھ کر انہیں ماہرین کے سامنے بیان بھی کیا۔

## بلڈ پریشر......دل کے دورے کا سبب بن سکتا ہے!

ہائپر ٹینشن یعنی شدید تناؤ ہی کو بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ شریانیں (کورنری آرٹریز) جو دل کو خون فراہم کرتی ہیں ان میں قدرتی لچک ہوتی ہے لیکن یہ شریانیں سکڑ جائیں یا ان میں غلط غذاؤں کے استعمال سے چربی جمع ہوجائے تو خون کی فراہمی میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے جس سے بلند سطح کا بلڈ پریشر لاحق ہوجاتا ہے، اگر اس کا علاج بروقت نہ کرایا جائے، خوراک اور طرز زندگی کے چلن کو نہ بدلا جائے اور مسلسل تھکاوٹ محسوس کی جائے اور اسے بھی صرف نظر کرتا دل کے دورے کا سبب بن سکتا ہے۔ شریانوں کا مکمل بند ہوجانا یا جزوی بند ہوجانے کے باوصف اسٹروک، دل کا اچانک فیل ہوجانا یا پھر گردوں پر شدید اثرات سے ان کی سرگرمیاں بند ہوجانا جیسی موذی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں۔ دل سے دور کوئی شریان بند ہوسکتی ہے اسے طبی زبان میں Peripherhl دل کی بیماری کہتے ہیں۔

### گردوں اور آنکھوں پر اثرات اور غلط خوراک کا نتیجہ

بعض اوقات بلڈ پریشر زیادہ ہونے سے آنکھوں میں دھندلاپن تنگ کرتا ہے ایسا ذیابیطس میں بھی ہوتا ہے جب شوگر لیول زیادہ ہوجائے۔ یاد رہے کہ اگر بلڈ پریشر کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو شریانوں کے ذریعے دل کو خون میں رکاوٹ دل کے دورے کا سبب بن سکتی ہے۔ اس سے گردے بھی شدید متاثر ہوسکتے ہیں۔ پرائمری بلڈ پریشر ہو یا ثانوی دونوں کو ہائپر ٹینشن ہی کہتے ہیں، اس سے گردوں کی نالیاں بھی تنگ ہوجاتی ہیں۔ لہٰذا اور تھائرائیڈ کے لئے بھی بلڈ پریشر نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے تو طرز زندگی کو بدلنا ضروری ہے۔ مثلاً خوراک میں چربی ہو اور چکنی ہو یا زیادہ نمک ہو اور زیر استعمال ہو۔ موٹاپا بھی ہو اور ورزش بالکل نہ ہو۔ سگریٹ اور شراب نوشی بھی عادت میں شامل ہو تو بلڈ پریشر ہونا لازمی ٹھہرتا ہے۔

### تیز رفتار دنیا اور بلڈ پریشر

آج کل کی تیز رفتار دنیا جس میں معیار زندگی اور پیسے کی دوڑ لگی ہو یا دوسری جانب بے روزگاری ہو اور تفکرات سے انسان کی سوچیں دماغ پر اثرات مرتب کریں، Stress شدید ہو تو بلڈ پریشر خطرناک ہوجاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ آلودگی اور ٹریفک جام میں سگریٹ نوشی بلڈ پریشر کو بلندی کی طرف مہمیز لگاتی ہے۔ برتھ کنٹرول گولیاں استعمال کرنے سے بھی بلڈ پریشر لاحق ہوسکتا ہے بعض خاندانوں میں دیکھا گیا ہے کہ بلڈ پریشر موروثی طور پر بچوں کو چھوٹی عمر میں لاحق ہوجاتا ہے۔

### بلڈپریشر کے ماپنے کے طریقے

اس کے ماپنے کے دو طریقے ہیں۔ ایک Systolio کہتے ہیں جسے عام زبان میں اوپر کا بلڈ پریشر کہتے ہیں۔ دوسرے کو نیچے کا بلڈ پریشر کہتے ہیں، انگریزی میں اس کا طبی نام Diastolic کہتے ہیں۔ نیچے کا 70 سے 89 تک رہے تو بہتر ہے اور 90 سے اوپر ہو اور مسلسل رہے تو یہ بلڈ پریشر کہلاتا ہے۔ اوپر کا 139 تک رہے تو غنیمت ہے۔ نارمل بلڈ پریشر 120/80 کہلاتا ہے۔ گوشوارے میں اس بارے میں مکمل انفارمیشن دی گئی ہے۔

### ادویات کو چھوڑنا موت کو دعوت دینا ہے

ڈاکٹر کی تجویز کردہ ادویات اگر آپ کے بلڈ پریشر کو کنٹرول رکھتی ہیں تو ان کو ہرگز نہیں چھوڑنا ہوگا چاہے ہمیشہ نارمل ہی رہے کیونکہ بلڈ پریشر کا نارمل رہنا گولیوں کی وجہ سے ہے۔ ساتھ ہی ورزش بہت ضروری ہے۔ بلڈ پریشر کے بارے میں ڈاکٹر کو بے خوف ہوکر بتانا ضروری ہے چھپانے سے دل کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر کو خاموش قاتل بھی کہتے ہیں بعض لوگ اسے محسوس نہیں کرتے اور کم محسوس بھی کرتے ہیں تو ڈاکٹر کو نہیں دکھاتے، ایسا کرنا موت کو دعوت دینا ہے۔

### ابتدائی تبدیلیاں کیا ہوسکتی ہے

- ☆ متوازن غذا کا استعمال، نمک اور چکناہٹ کا استعمال بہت کم
- ☆ سگریٹ اور شراب نوشی بالکل ترک کردینی چاہیے
- ☆ آلودگی سے پاک ماحول میں رہنا ضروری ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے
- ☆ جسمانی سرگرمیاں جاری رکھنی چاہئیں اور نیند سات گھنٹے ضروری ہے
- ☆ کمپیوٹر کا استعمال زیادہ نہ ہو اور وقت پر سونا، جاگنا ضروری ہے
- ☆ آپ کا وزن درست ہونا چاہیے
- ☆ غصے کو کنٹرول میں رکھنا چاہیے
- ☆ دن میں ایک مرتبہ بلڈ پریشر ماپنا چاہیے۔ بلڈ پریشر کے ڈیجیٹل آلات کا ڈاکٹر سے پوچھ لیں
- ☆ صبح سویرے آنکھیں اور سر کے پیچھے درد ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں
- ☆ کولیسٹرول کو چیک کراتے رہیں۔ سینے پر دباؤ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں

### چند نہایت ضروری یاد رکھنے کی تجاویز

جگر شکر اور چکنائی خارج کرتا ہے جو خون کے بہاؤ میں شامل ہوکر فوری طور پر توانائی کے لیے ایندھن فراہم کرتی ہے اس لئے بلڈ پریشر زیادہ رہے اور علاج نہ کرایا جائے تو جگر کے افعال کو متاثر کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن اگر تیز ہوجائے تو 100 سے زیادہ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوجائے تو فوراً ڈاکٹر سے مشورہ کیا جائے۔ دنیا کے ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ دل کے اوپر 100 میں 99 درد دل کے نہیں ہوتے لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ دانت میں شدید درد ہو وہ دل کا ہو۔

## زندگی کا خاتمہ کر نیوالا جنگل

جاپان میں ایک ایسا جنگل بھی موجود ہے جہاں لوگ صرف اپنی زندگی کا خاتمہ کرنے آتے ہیں اور اسے خودکشی کا جنگل بھی کہا جاتا ہے۔ جاپان میں یہ جنگل صدیوں پرانا ہے، جنگل سے متعلق کئی دیومالائی قصے مشہور ہیں اور اس کی پراسراریت پر ناول سمیت فلمیں بھی بنائی گئی ہیں۔ دنیا اس خوفناک جنگل سے گزشتہ ہفتے اس وقت روشناس ہوئی جب ایک امریکی سیاح نیاس جنگل کا رخ کیا اور وہاں پہنچ کر ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر جاری کردی۔ مقامی حکام کے مطابق جنگل میں صرف 2015 ، میں 24 ہزار لوگوں نے خودکشی کا انتہائی سنگین قدم اٹھایا۔ دوسری جانب جنگل کے داخلی راستوں پر زندگی کی اہمیت کے بارے میں تحریر کیا گیا ہے اور ساتھ ہی لوگوں کو اکیلے سفر نہ کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

## مضبوط مصافحہ کامیاب ازدواجی زندگی کی علامت ہے، تحقیق

کولمبیا//محققین نے کہا ہے کہ مضبوطی کے ساتھ مصافحہ کرنے والے حضرات کامیاب ازدواجی زندگی گزارتے ہیں اور ان میں امراض قلب میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی نہ ہونے کے برابر ہوتے ہیں۔ ان لائن جریدے ایس ایس ایم پاپولیشن ہیلتھ میں شائع ہونے والے مقالے میں محققین کا کہنا ہے کہ غیر شادی شدہ حضرات کے مقابلے میں شادی شدہ حضرات زیادہ مضبوطی اور گرم جوشی سے مصافحہ کرتے ہیں تاہم خواتین میں یہ معاملہ برعکس ہے۔ تحقیق کاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ مضبوطی کے ساتھ مصافحہ کرنے والے افراد میں امراض قلب میں مبتلا ہونے کے امکانات بھی کم ہوتے ہیں اور ایسے افراد طویل عمر پاتے ہیں۔ یہ تحقیق کولمبیا یونیورسٹی کے میل مین پبلک ہیلتھ اسکول اور کولمبیا ایجنگ سینٹر میں 5 ہزار نو افراد پر کی گئی۔ ان افراد کو دو گروپس میں تقسیم کیا گیا تھا پہلے گروپ میں ان افراد کو رکھا گیا جو 1932 سے 1935 ، کے درمیان پیدا ہوئے جب کہ دوسرے گروپ میں 1936 سے 1948 ، کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کو رکھا گیا۔ تحقیق سے پتا چلا کہ 59 سے 71 سال کی عمر والے حضرات کامیاب ازدواجی زندگی گزار رہے ہیں اور یہ تمام افراد مضبوط مصافحہ کرتے ہیں جب کہ اسی عمر کے غیر شادی شدہ حضرات کم زور مصافحہ کرنے والے پائے گئے اور وہ امراض قلب میں بھی مبتلا تھے۔ ماہرین کے مطابق مضبوط اور گرم جوش مصافحہ سماج میں مضبوط اور خوشگوار روابط کے ساتھ لوگوں سے گھل مل جانے کی عادت کا اظہار کرتا ہے، ایسے لوگ پرجوش اور مہمان نواز ہوتے ہیں ان کی سماجی سرگرمیاں زیادہ ہوتی ہیں اور یہ سب ایک کامیاب ازدواجی زندگی کی مرہون منت ہے۔

# پاکستان میں پہلی بار مریض کو مکینکل ہارٹ لگانے کی تیاری مکمل

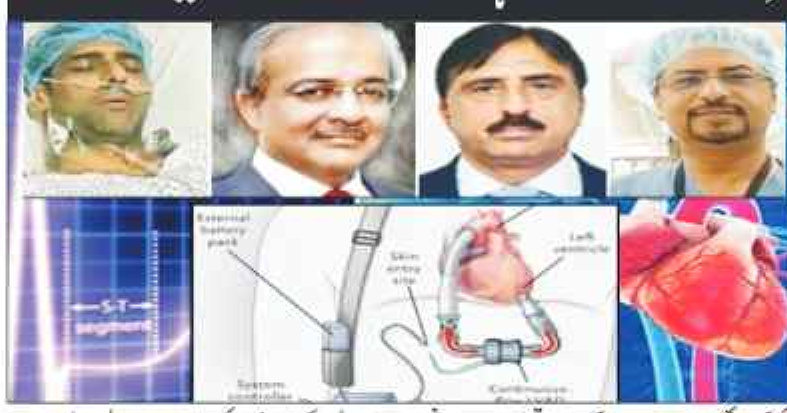

پاکستان میں پہلی بار دل کے مریضوں کے علاج کے لیے منفرد اور جدید ٹیکنالوجی متعارف کرائی جارہی ہے وہ مریض جن کے دل کے دائیں یا بائیں پٹھے ناکارہ ہوگئے ہوں نئی تکنیک کے ذریعے دل کے مریضوں کو مکینکل ہارٹ (دل) لگایا جائے گا، پاکستان کے ہیرو اور قومی ہاکی ٹیم کے سابق گول کیپر منصور احمد ملک کے پہلے مریض ہوں گے جنھیں مکینکل دل لگانے کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ کراچی کے قومی ادارہ امراض قلب کے سربراہ پروفیسر ندیم قمر کی درخواست پر مکینکل دل اور دل کی پیوندکاری کرنے والے عالمی شہرت یافتہ امریکا میں مقیم معروف پاکستانی ہارٹ ٹرانسپلانٹ (دل کی پیوندکاری) سرجن ڈاکٹر پرویز چوہدری نے مریضوں کی خدمت کے لیے قومی ادارہ امراض قلب شمولیت اختیار کرلی ہے۔ پاکستان میں پہلی بار نئی اور منفرد تکنیک اسپتال کے سربراہ پروفیسر ندیم قمر کی کاوشوں کا نتیجہ ہے، اسپتال کے سربراہ نے منصور احمد کے دل کا بایاں حصہ ناکارہ ہونے اور اس کی جگہ مکینکل دل left ventricular assist device (LVAD) لگانے کے لیے امریکی فرم کو آرڈر بھی دے دیا ہے جو آئندہ ماہ قومی ادارہ امراض قلب میں لگایا جائے گا۔ مکینکل ہارٹ متاثرہ شخص کو لگا کر اس کی زندگی بچائی جاسکتی ہے۔ اس تکنیک کو طبی زبان میں LVAD کہا جاتا ہے، اس جدید اور منفرد طریقہ علاج اور ڈیوائس کی پیوندکاری کے بعد مریض نارمل زندگی گزار سکتا ہے اگر LVAD لگانے کے بعد کسی بھی قسم کی پیچیدگی کی صورت میں مریض کے دل کی پیوندکاری (ہارٹ ٹرانسپلانٹ) ناگزیر ہوجاتی ہے۔ قومی ادارہ امراض قلب کی انتظامیہ نے اسپتال میں دل کے مریضوں کو جدید اور نئے طریقہ کار علاج متعارف کرانے کے منصوبے پر عمل درآمد شروع کردیا ہے، گزشتہ کئی سال سے عارضہ قلب کی پیچیدگیوں میں مبتلا قومی ہاکی ٹیم کے ہیرو اور سابق اولمپئن گول کیپر منصور احمد کو امراض قلب کے ماہرین کی زیرنگرانی 2 سال قبل کمزور دل میں CRT (کارڈیک ڈیوائس) لگائی گئی تھی جس کے بعد وہ نارمل زندگی گزار رہے تھے تاہم اچانک انھیں دوبارہ دل کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑا۔

## کمزور مصافحہ کرنے والوں کو دل کے امراض لاحق ہوسکتے ہیں، تحقیق

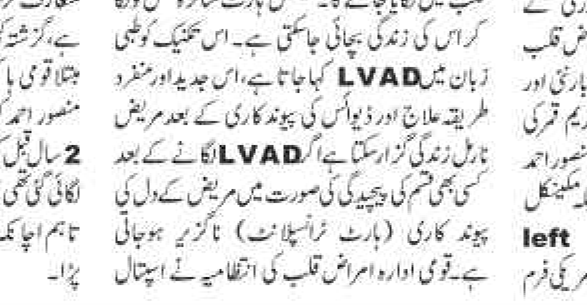

لندن//برطانیہ میں ہونے والی ایک طبی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ مضبوطی اور گرم جوشی سے ہاتھ ملانے والے افراد میں دل کی بیماریاں لاحق ہونے کے خطرات کم ہوتے ہیں اور اس کے برعکس کمزور گرفت کے ساتھ، ڈھیلے ڈھالے انداز میں مصافحہ کرنے والے افراد عن قریب ہی امراض قلب کا شکار ہوسکتے ہیں۔ کوئین میری یونیورسٹی آف لندن میں طبی تحقیق کے مصنف اسٹیفن پیٹرسن کا کہنا ہے کہ ہاتھوں کی مضبوط گرفت صحت مند دل کی ساخت اور افعال سے منسلک ہوتی ہے۔ مصافحے کے دوران ہاتھ کی مضبوط گرفت (ہینڈ گرپ) دل کی بیماریوں کے شکار افراد کی شناخت کرنے کا اہم اور آسان طریقہ ہے۔ یہ طریقہ اختیار کرکے امراض قلب میں مبتلا افراد بھی ہارٹ اٹیک جیسے جان لیوا حملوں سے اپنی زندگیوں کی حفاظت کرسکتے ہیں۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مضبوطی سے ہاتھ ملانے والوں کے برعکس کمزور مصافحہ کرنے والے افراد میں دل کی بیماریاں بڑھنے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیونکہ دوران مصافحہ مضبوط گرفت ظاہر کرتی ہے کہ ہاتھ ملانے والے شخص کا دل، خون کو درست طریقے سے پمپ کررہا ہے جب کہ کمزور گرفت اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ دل کی دھڑکن کی رفتار کم ہے جس کے باعث دوران خون کی رفتار بھی کم ہے اور ایسے شخص کے دل کے امراض میں مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں دل کی بیماریوں سے ہونے والی اموات کی شرح کسی بھی دوسری بیماری سے زیادہ ہے۔ صرف برطانیہ میں ایک سال کے دوران ڈیڑھ لاکھ سے زائد افراد دل کی بیماریوں کا شکار ہوکر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

## چین 30 کروڑ لال بیگ کس لیے پال رہا ہے؟

کاکروچ یا لال بیگ کسی کو بھلے ہی پسند نہ ہوں یا پھر اسے دیکھ کر کسی کی چیخ نکل جاتی ہو لیکن چین کے باشندوں کے لیے یہ کمائی کا ذریعہ ہے۔ ممکنہ طور پر طبی خصوصیات کے حامل ہونے کے باعث لال بیگ چینی صنعت کے لیے کاروبار کے نئے مواقع فراہم کر رہے ہیں۔ چین کے ساتھ کئی ایشیائی ممالک میں کاکروچ کو تل کر کھایا جاتا ہے لیکن اب چین میں ان کی بڑے پیمانے پر افزائش کی جا رہی ہے۔ چین کے شچانگ شہر میں ایک دوا ساز کمپنی ہر سال 600 کروڑ کاکروچ کی افزائش کرتی ہے۔ ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ کے مطابق ایک عمارت میں ان کی افزائش کی جارہی اور اس عمارت کا رقبہ تقریباً دو کھیل کے میدانوں کے برابر ہے۔

## صحت مند زندگی کے لیے چہل قدمی کیجیے

کوئی بھی ذی شعور شخص روزانہ چہل قدمی کرنے اور جسمانی ورزش کے فائدوں کو نہیں ٹال سکتا چاہے اس کا تعلق کسی عمر، کسی صنف، کسی طرح کی جسمانی ساخت سے ہو۔ چہل قدمی اور جسمانی ورزش سے وزن متناسب رہتا ہے۔ اسے اپنی عادت بنانے والے کئی امراض سے نجات پاتے ہیں۔

### موٹاپے سے چھٹکارا

چہل قدمی اور جسمانی ورزش کے ذریعے نہ صرف وزن کو بڑھنے سے روکا جاسکتا ہے بلکہ اس میں خاطر خواہ کمی بھی کی جاسکتی ہے۔ لندن اسکول آف اکنامکس کی تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ تیز رفتار چہل قدمی جسمانی وزن میں کمی کے لیے جم کا رخ کرنے سے زیادہ بہتر ثابت ہوتی ہے۔ ہر عمر کی خواتین اور 50 سال سے زائد عمر کے مرد اگر روزانہ آدھے گھنٹے سے زیادہ چہل قدمی کریں تو یہ عادت جسمانی وزن میں جاگنگ یا سائیکلنگ جیسی سرگرمیوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے کمی لاتی یا موثر ثابت ہوتی ہے۔ محققین کے مطابق معمول کی ورزش کرنے والوں کے مقابلے میں چہل قدمی کے عادی افراد کا جسمانی وزن اور کمر کم ہوتے ہیں۔ خیال رہے کہ اس وقت موٹاپا پوری دنیا میں ایک وبا بن چکا ہے۔ جس کے شکار افراد میں ذیابیطس، بلڈ پریشر اور امراض قلب سمیت دیگر جان لیوا امراض کا خطرہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ موٹاپے پر قابو پانے کے لیے صحت بخش غذا کے پیغامات کی بجائے چہل قدمی کی عادت اپنانے کے لیے چلائی جانے والی مہم زیادہ فائدہ مند ثابت ہوسکتی ہے۔

### تھکن سے نجات ،توانائی کی بحالی

چہل قدمی اور جسمانی ورزش انسانی توانائیوں کو بحال اور بیماریوں کے خلاف مدافعت کا کام کرتی ہے۔ کیا آپ دل کی بیماریوں، بلند فشار خون اور ذیابیطس کے ہاتھوں پریشان ہیں؟ انہیں روزانہ چہل قدمی اور جسمانی ورزش کے ذریعے کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ چہل قدمی کے انسانی مزاج پر گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ آپ ایک بھرپور مصروف دن گزارنے کے بعد اپنے جسم کو توانائی دینا چاہتے ہیں تو یقین کیجئے ایسا تیس منٹ کی چہل قدمی سے ممکن ہے۔

### پرسکون نیند کے لیے نہایت مفید

روزانہ چہل قدمی سے آپ گہری اور پرسکون نیند حاصل کرسکتے ہیں۔ لیکن خیال رہے کہ سونے سے بالکل پہلے چہل قدمی نہ کریں۔ یہ اپنے آپ میں ایک مزہ اور لطف دیتی ہے۔ چہل قدمی کرنے کیلیے آپ اکثر اپنے گھر سے باہر جاتے ہیں، بہت سے لوگ یہ عمل اپنے عزیز واقارب یا پھر دوستوں کے ساتھ کرتے ہیں جس کے ذریعے آپ کو روزانہ اپنے عزیز واقارب اور دوستوں سے ملنے کا موقع میسر آتا ہے۔ صحت مند طرز زندگی کے پلان میں روزانہ کم سے کم تیس منٹ کی واک ضروری ہے۔ چاہے اسے آپ ایک وقت میں کریں یا مصروف ہیں تو دس دس منٹ کے تین سیٹ کرلیں۔

### دل کے مریض ڈپریشن سے بچنے کے لیےچہل قدمی کریں

امریکی ماہرین صحت کا کہنا ہے کہ عارضہ قلب میں مبتلا مریضوں کے لئے صبح کو چہل قدمی اور مناسب غذا انتہائی مفید ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے ماہرین کے مطابق امراض قلب کے متاثرہ افراد اگر ہر بات دل پر لینے لگیں تو وہ دل ہار کر موت کے منہ میں بھی جاسکتے ہیں۔ ایک مطالعے میں شریک ماہر کا کہنا تھا کہ قلبی شریانوں کے مریضوں میں مایوسی، ذہنی تناؤ اور ڈپریشن کا مسلسل جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ قلبی شریانوں کے مریضوں میں ڈپریشن جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ اس لئے دل کے مریضوں کو خوش رہنے کے ساتھ ساتھ صبح کو چہل قدمی اور مناسب غذا لینی چاہیے۔

### روزانہ 30منٹ کی چہل قدمی سے عمر میں اضافہ

ہارورڈ یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے انکشاف کیا ہے کہ روزانہ 30 منٹ کی چہل قدمی سے سرطان زدہ افراد کی اموات کی شرح میں تقریباً 50 فیصد کمی ہوسکتی ہے جبکہ باقاعدہ ورزش بھی بہت مفید ہے۔ اس سے سرطانی ٹیومر کے بڑھنے کا عمل رک جاتا ہے۔ مریض نسبتاً زیادہ دنوں تک زندہ رہ سکتا ہے۔ اگر مرض کی تشخیص بروقت ہوئی ہو تو جدید ترین دواوں کی باعث وہ بالکل صحت مند بھی ہوسکتے ہیں۔

### چقندر کا رس لائے تروتازگی

اگر آپ صبح یا شام کی جاگنگ یا ورزش سے پہلے ایک کپ چقندر کا رس پی لیں تو اس سے دماغ تروتازہ اور جوان رہتا ہے۔ یہ تحقیق نارتھ کیرولینا میں واقع ویک فاریسٹ یونیورسٹی کے ماہرین نے کی۔ ان کے مطابق اگر ورزش اور جاگنگ سے قبل چقندر کا رس پیا جائے تو اس سے دماغ کے بعض حصے بہت مضبوط اور سرگرم ہوجاتے ہیں جب کہ چقندر کا مستقل استعمال آپ کے دماغ کو جوان اور توانا رکھتا ہے۔ اپنے خاندان میں ڈیمنشیا اور دماغی امراض کی تاریخ رکھنے والے افراد بھی اس سے اپنے دماغ کو بچاسکتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ چقندر میں موجود نائٹرک اکسائیڈ ہے جو فوری طور پر دماغ میں خون کے بہاؤ کو بڑھاتا اور ورزش کے عمل کو بہتر بناتا ہے۔ ماہرین نے اس تحقیق کے لیے 55 سال یا اس سے زائد عمر کے افراد کا سروے کیا۔ انہیں دو گروہوں میں تقسیم کرکے انہیں 50 منٹ تک چہل قدمی کرائی گئی۔ ایک گروپ کو چقندر کا جوس دیا گیا۔ دوسرے گروہ کو جوس نہیں پلایا گیا۔ ہر ہفتے 3 مرتبہ لوگوں پر یہ تجربات کیے گئے جنہیں 6 ہفتے تک جاری رکھا گیا۔ جن لوگوں نے چہل قدمی سے قبل چقندر کا رس پیا تھا ان کے دماغ کے وہ مقامات قدرے سرگرم دیکھے گئے جو حرکت، جذبات اور سمجھ بوجھ سے تعلق رکھتے ہیں۔

# سیتا رمن مسلسل ساتواں بجٹ پیش کرکے ایک ریکارڈ بنائیں گی

نئی دہلی // بدھ کو خزانہ اور کارپوریٹ امور کی وزیر کا عہدہ سنبھالنے والی محترمہ نرملا سیتا رمن جولائی میں رواں مالی سال کا مکمل بجٹ پیش کرکے ایک نیا ریکارڈ قائم کریں گی۔ ملک کی پہلی کل وقتی خاتون وزیر خزانہ محترمہ سیتا رمن نے اب تک ایک عبوری بجٹ سمیت چھ بجٹ پیش کیے ہیں اور جولائی کا بجٹ ان کا مسلسل ساتواں بجٹ ہوگا۔ مسز سیتا رمن نے بدھ کو مسلسل دوسری حکومت میں مرکزی وزیر خزانہ کا عہدہ سنبھالا۔ وہ جولائی میں سال 2024-25 کا مکمل مرکزی بجٹ پیش کریں گی، جس پر سب کی نظریں ہوں گی۔ امید ہے کہ وہ اپنی آئندہ بجٹ تجویز میں حکومت کے معاشی نقطہ نظر اور اگلے پانچ برسوں کے لیے اہم پالیسی رجحانات کا خاکہ پیش کریں گی۔ مزید برآں، مسز سیتا رمن بجٹ میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینے کے اقدامات کو نافذ کرنے کے لیے بے روزگاری کو ختم کرنے پر توجہ مرکوز کرسکتی ہیں۔ محترمہ سیتا رمن مسلسل سات بجٹ پیش کرنے والی پہلی وزیر خزانہ بننے جا رہی ہیں جو ایک نئی تاریخ ہوگی۔ جولائی میں وہ سب سے زیادہ بار بجٹ پیش کرنے والے وزیر خزانہ کے طور پر مرارجی ڈیسائی کا ریکارڈ توڑ دیں گی۔ گزشتہ یکم فروری کو انہوں نے مالی سال 2024-25 کا عبوری بجٹ پیش کیا تھا جس میں صرف ووٹ آن اکاؤنٹ کی تجویز تک محدود رکھنے کی روایت پر عمل کیا گیا تھا۔ عبوری بجٹ ایک عارضی مالی بیان ہے جس کا مقصد نئی حکومت کے اقتدار سنبھالنے تک حکومت کے کام کاج کو جاری رکھنے کے لیے کنسولیڈیٹڈ فنڈ سے رقم خرچ کرنے کی منظوری حاصل کرنا ہے۔ عبوری بجٹ میں اخراجات اور ضروری مختصات شامل ہوتے ہیں، لیکن عام طور

پر بڑے پالیسی اعلانات یا تبدیلیوں سے گریز کیا جاتا ہے۔ یہ عمل نئی حکومت کے قیام تک انتخابات کے بعد حکومتی کاموں اور فنڈنگ کے تسلسل کو یقینی بناتا ہے۔ عام انتخابات کے بعد نومنتخب حکومت مالی سال کا مکمل بجٹ پیش کرتی ہے۔ امید کی جا رہی ہے کہ مودی کی تیسری حکومت کا پہلا بجٹ جولائی میں پیش کیا جائے گا۔ اس مکمل بجٹ میں نئی حکومت کی پورے مالی سال کے لیے معاشی پالیسیوں، اخراجات اور محصولات کے منصوبوں کی تفصیلات ہوں گی۔ محترمہ سیتا رمن کو دوبارہ وزیر خزانہ کا عہدہ سونپا جانا حکومت کی ترجیحات اور پالیسی کی سمت میں تسلسل کی نشاندہی کرتا ہے۔ اس سال کے لیے دوہرے بجٹ (عبوری اور مکمل بجٹ) کی مشق اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ سبکدوش ہونے والی حکومت نے انتخابات سے قبل حکومت کے طویل مدتی وعدوں یا پالیسی ہدایات میں کوئی تبدیلی نہیں کی، جس سے آنے والی حکومت کو اپنی مالیاتی حکمت عملی بنانے اور پروگراموں کو اپنے طریقے سے نافذ کرنے کا موقع ملے۔ مرکزی بجٹ کی تجاویز مالی سال کی آخری تاریخ (31 مارچ) تک نافذ ہوتی ہیں۔ اس لیے حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کبھی بھی بجٹ کی تجویز کو صرف اس تاریخ تک نافذ کرے۔ عبوری بجٹ یکم اپریل اور نئی حکومت کے قیام کے درمیان عبوری مدت میں حکومت کے اخراجات کو پورا کرنے کے اخراجات کے لیے پارلیمنٹ سے منظوری لینے کے لیے لایا گیا تھا۔ عام انتخابات کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے مسلسل تیسری بار وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لے کر 1962 کے بعد اس وقت کے وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے ریکارڈ کو دہرایا ہے۔ مودی نے اپنی مدت کار کے لیے کابینہ کا اعلان کر دیا ہے، اس لیے اب لوگ نئی حکومت کے پہلے مکمل بجٹ کا بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں۔ بجٹ کے اعلان کی سرکاری تاریخ اور وقت کا اعلان پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے شیڈول کے بعد کیا جائے گا۔ مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا کہ 18ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ یہ سیشن 3 جولائی تک جاری رہے گا جس میں ابتدائی طور پر لوک سبھا کے منتخب اراکین کو حلف دلایا جائے گا اور اس کے بعد لوک سبھا کے اسپیکر کا انتخاب کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس اجلاس میں نومنتخب اراکین کی حلف برداری، اسپیکر کا انتخاب، صدر کا خطاب اور اس پر بحث ہوگی۔

## پانی کے بحران پر سپریم کورٹ نے دہلی اور ہماچل حکومتوں کی سرزنش کی

نئی دہلی // سپریم کورٹ نے بدھ کو دہلی اور ہماچل پردیش حکومتوں کی قومی راجدھانی خطہ میں پانی کے بحران پر سماعت کے دوران مبینہ طور پر لاپرواہی کا مظاہرہ کرنے کے لئے سرزنش کی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ دہلی حکومت 'ٹینکر مافیا' پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے، جس کی وجہ سے قومی راجدھانی میں پانی کا بحران ہے جو شدید گرمی سے لڑ رہا ہے۔ عدالت دہلی پولیس سے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرنے کو کہہ سکتی ہے۔ جسٹس پرشانت کمار مشرا اور جسٹس پرسنا بی وراle کی تعطیلاتی بنچ نے یہ مشاہدات کیے اور دہلی حکومت کو پانی کی کمی پر قابو پانے کے لیے کیے گئے اقدامات کے بارے میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی جب کہ 6 جون کو پانی کی فراہمی سے متعلق اپنے حکم کی تعمیل پر غور کیا گیا۔ بنچ نے ہماچل پردیش حکومت کو پہلے 137 کیوسک اضافی پانی کی دستیابی کا دعویٰ کرنے اور بعد میں یہ کہہ دینا کہ بیراج میں پانی پہلے ہی بہہ چکا ہے، ناراضگی ظاہر کی۔ جسٹس مشرا کی سربراہی والی بنچ نے ہماچل پردیش کے ایڈووکیٹ جنرل کو بتایا "ہم نے پہلے دیے گئے بیان کی بنیاد پر حکم پاس کیا۔ ہم براہ راست افسر (اس معاملے میں متعلقہ افسر) کو جیل بھیج دیں گے۔" بنچ نے ہماچل پردیش کے وکیل سے پوچھا کہ اگر آپ پہلے ہی پانی چھوڑ رہے ہیں اور یہ ہماچل پردیش سے آرہا ہے تو پھر جھوٹا بیان کیوں دیا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے دہلی حکومت کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل ابھیشیک منو سنگھوی سے پوچھا "آپ نے پانی چھیننے اور لگنے والے ٹینکر مافیا کے خلاف کیا قدم اٹھایا؟ لوگ تکلیف میں ہیں، ہم ہر چینل پر یہ منظر دیکھتے ہیں۔ نقصان ہوا یا پانی کی چوری کی تحقیقات کے لیے کوئی کارروائی یا ایف آئی آر درج کی؟ اس پر مسٹر سنگھوی نے کہا کہ اگر دہلی پولیس اس معاملے میں کارروائی کرتی ہے تو انہیں خوشی ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کچھ ٹینکروں کا تعلق دہلی جل بورڈ سے ہے، جن کا استعمال متاثرہ علاقوں میں کیا جا رہا ہے۔

## ہمیں پی ایل آئی اور حالیہ ایف ٹی اے جیسی کامیابی کو بروئے کار لانا چاہیے / پیوش گوئل

نئی دہلی // مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے آج نئی دہلی میں باضابطہ طور پر دوسری مدت کے لیے کامرس اور صنعت کی وزارت کا چارج سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد، جناب گوئل نے فوری طور پر کامرس اور صنعت کی وزارت کے اندر دونوں محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بلائی۔ وزیر مملکت، تجارت اور صنعت جناب جتن پرساد نے بھی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران، کامرس سکریٹری اور ڈی پی آئی آئی ٹی سکریٹری نے وزارت کی جاری تجاویز اور ایکشن آئٹمز پر بریفنگ دی۔ جناب گوئل نے مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور ہدایت کی کہ آنے والے دنوں میں ملاقاتوں کا ایک سلسلہ طے کیا جانا چاہیے تاکہ مختلف پالیسیوں اور کارروائیوں کی تفصیلات پر غور کیا جا سکے جنہیں حتمی شکل دی جانی ہے۔ اپنے تشکر اور جوش کا اظہار کرتے ہوئے، جناب پیوش گوئل نے کہا "میں پی ایم مودی کی تیسری میعاد کا حصہ بن کر بہت خوش ہوں اور مجھے منتخب کرنے کے لیے شمالی ممبئی کے لوگوں کا شکر گزار ہوں۔ جناب پیوش گوئل نے کہا کہ محکموں کے درمیان خود کا جائزہ لینے اور بہتر تال میل کی ضرورت ہے۔ جناب پیوش گوئل نے ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (آر اینڈ ڈی) کی اہمیت اور گورننس کے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) ماڈل کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ دیانتداری، رفتار، مہارت اور پیمانے پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیئرنگ کمیٹی آن ایڈوانسنگ لوکل ویلیو ایڈ اینڈ ایکسپورٹ کمیٹی اور پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو اسکیموں کو برآمدات اور ملکی پیداوار کو بڑھانے کے لیے اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہیے۔ اپنی سابقہ میعاد کی کامیابیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے، شری گوئل نے ہندوستان سے مجموعی برآمدات میں اضافے، مختلف آزاد تجارتی معاہدوں (FTAs) پر دستخط، ملک میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری کی نمایاں آمد وغیرہ کا حوالہ دیا۔ اقتصادی ترقی اور بین الاقوامی تجارت کو فروغ دیتے ہوئے وزیر نے وزارت تجارت اور صنعت کو نئی بلندیوں کی طرف لے جانے کی امید ظاہر کی، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہندوستان کی ترقی مستحکم اور جامع رہے۔ جناب گوئل نے وزارت کے افسران کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ہندوستان کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے کوالٹی کو منتر بنائیں۔ جناب گوئل نے نوٹ کیا کہ ڈیٹا کا بروقت اشتراک اور برآمدات اور درآمدات میں شفافیت سرمایہ کاروں کو زیادہ اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کرنے کی ترغیب دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک خوبصورت مقام پر ہے اور یہ ہمارے چیلنجوں کو مواقع میں تبدیل کرنے کا صحیح وقت ہے۔

## بی جے پی کابینہ میں شامل این ڈی اے کی پارٹیوں کو ختم کر دیگی

نئی دہلی // این ڈی اے کی دیگر جماعتوں کو غیر اہم قلمدان سونپنا واضح اشارہ ہے: عاپ قائد سنجے سنگھ نئی دہلی عام آدمی پارٹی (عاپ) کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے کہا کہ بی جے پی کو قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے اتحادیوں کا احترام نہ کرکے یہ واضح اشارہ دے دیا ہے کہ اس نے اپنے اتحادیوں کو ختم کرنا شروع کر دیا ہے۔ سنگھ نے منگل کو کہا کہ انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کو جس بات کا اندیشہ تھا وہ سچ ثابت ہونے والا ہے۔ اس حکومت میں این ڈی اے کے اراکین کو داخلہ، دفاع، خزانہ، خارجہ، تجارت، ریلوے، سڑک، زراعت، تعلیم، صحت اور ٹیلی کام میں سے کوئی وزارت نہیں ملی۔ انہیں صرف وزارت کے طور پر ان کے ہاتھ میں جھنجھنا تھما دیا گیا ہے۔ بی جے پی نے واضح طور پر یہ پہلا اشارہ دیا ہے کہ وزارت کی تقسیم کے بعد اس کے اتحادیوں کو نیچا دکھانے اور ان کی طاقت کو آہستہ آہستہ ختم کرنے کا رجحان اور کام کرنے کا انداز شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے پچھلے 10 برسوں میں ملک کے اندر جوڑ توڑ اور اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کی ہارس ٹریڈنگ کرکے پارٹیوں کو توڑا ہے۔ این ڈی اے میں شامل اپنے حلیفوں کو یہ ہنگامہ خیز وزارتیں دینے کے بعد ان کا اگلا قدم ان پارٹیوں کو ختم کرنا ہوگا۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ اگر غلطی سے بھی بی جے پی کے اسپیکر بن جاتے ہیں تو ان کے لیے تین بڑے خطرات ہیں۔ بابا صاحب امبیڈکر کے لکھے ہوئے آئین کو بدلنے کی کوشش کی جائے گی۔ این ڈی اے میں شامل تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی)، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی-یو)، جنتا دل سیکولر (جے ڈی-ایس) اور راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) ان تمام چھوٹی سے بڑی پارٹیوں کو توڑ کر بی جے پی میں شامل کرلیا جائے گا۔ اگر کوئی رکن پارلیمنٹ حکومت کے بل کے خلاف آواز اٹھاتا ہے تو اسے مارشلوں کے ذریعے نکال باہر کیا جائے گا۔

## سکھ نوجوان پر حملہ، چرنجیت سنگھ چنی نے بی جے پی اور کنگنا کو بنایا نشانہ

نئی دہلی // پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ اور جالندھر سے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ چرنجیت سنگھ چنی نے ہریانہ کے کیتھل میں سکھ نوجوان پر حملے کے بعد بالی ووڈ اداکارہ کنگنا رناوت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر تنقید کی ہے۔ انہوں نے سکھ نوجوانوں پر حملے کی وجہ کنگنا رناوت کی نفرت انگیز بیان بازی کو قرار دیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چرنجیت سنگھ چنی نے کہا کہ کیتھل میں سکھ نوجوان پر حملہ ہوا ہے۔ یہ دراصل بی جے پی کی نفرت پھیلانے کی پالیسی ہے اور اسی وجہ سے ایسے حملے ہو رہے ہیں۔ پنجاب میں کسی قسم کی لڑائی نہیں ہے۔ کنگنا رناوت نے بیان دیا ہے کہ یہاں کے سکھ خالستانی ہیں۔ لیکن، یہاں کچھ نہیں، باہمی اخوت اور محبت ہے۔ پنجاب میں کبھی ہندو سکھ لڑائی نہیں ہوئی۔ چرنجیت سنگھ چنی نے مزید کہا کہ میں ریاست سے باہر رہنے والے لوگوں سے امن برقرار رکھنے کی اپیل کرتا ہوں۔ میں حکومت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اس واقعہ کو انجام دینے والوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ان کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ میں عوام سے بھی اپیل کرتا ہوں کہ آپس میں بھائی چارہ اور محبت برقرار رکھیں۔ خیال رہے کہ ہریانہ کے کیتھل میں دو شرپسند عناصر نے ایک سکھ نوجوان کو خالستانی کہہ کر بری طرح زدوکوب کیا۔ ملزمان نے سڑک کنارے سے اینٹ اٹھا کر نوجوان کو مار مار کر شدید زخمی کر دیا۔ اس واقعے کے بعد متاثرہ کی ویڈیو بھی منظر عام پر آئی۔ جس میں اس نے اپنی شناخت سکھویندر سنگھ کے نام سے ظاہر کی۔ جموں و کشمیر کے ریاسی میں یاتریوں کی بس پر حملے کے بارے میں چرنجیت سنگھ چنی نے کہا کہ اس طرح کے حملے جو بھی ہوں، انٹیلی جنس کو ان کا جائزہ لینا چاہیے اور ایسے حملے کرنے والوں کو پکڑ کر مارنا چاہیے۔ پہلے اور اب بھی مرکز میں این ڈی اے کی حکومت ہے اور ایسے حملے کیوں ہوتے ہیں، ان کو روکا جانا چاہیے اور ان لوگوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جانی چاہیے، چاہے وہ کوئی بھی ہوں۔

## اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلائیں گے پارلیمنٹ / رجیجو

نئی دہلی // پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے منگل کو کہا کہ ملک کے لوگوں نے انتخابات کے ذریعے حکمراں پارٹی اور اپوزیشن کے کردار کا فیصلہ کیا ہے اور پارلیمانی امور کے وزیر کی حیثیت سے ان کی کوشش ہوگی کہ اپوزیشن کو ساتھ لے کر پارلیمنٹ کا کام خوش اسلوبی سے چلایا جائے۔ پارلیمانی امور کے وزیر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد مسٹر رجیجو نے نامہ نگاروں سے کہا کہ وہ وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمنٹ کو آسن طریقے سے چلانے کے ہدف کو پورا کریں گے اور ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مینڈیٹ کو تعداد کے لحاظ سے نہیں دیکھنا چاہیے کیونکہ حکمران اور اپوزیشن دونوں جماعتوں کا اپنا اپنا کردار ہے اور ہم اپوزیشن کو ساتھ لے کر پارلیمنٹ کو آسن طریقے سے چلانے کی کوشش کریں گے۔

## ہندوستان نے مصر، ایران، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور ایتھوپیا کی برکس میں شمولیت کا خیر مقدم کیا

ماسکو // ہندوستان نے پیر کو مصر، ایران، متحدہ عرب امارات، سعودی عرب اور ایتھوپیا کی برکس میں شمولیت کا تہہ دل سے خیر مقدم کیا کیونکہ ان کے نمائندوں نے پہلی بار روس کی میزبانی میں گروپ کی ایک اہم میٹنگ میں شرکت کی۔ سینئر سفارت کار دموروی نے مغربی روس کے نزنی نوگورود میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ "توسیع شدہ برکس خاندان کی شکل میں ایک اہم ملاقات۔ ہندوستان نئی رکنیت کا تہہ دل سے خیر مقدم کرتا ہے، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایکس پر پوسٹ کیا۔ پیر کو ہونے والی یہ میٹنگ 2023 میں برکس کی توسیع کے بعد پہلی وزارتی میٹنگ تھی جب مصر، ایتھوپیا، ایران، سعودی عرب، اور متحدہ عرب امارات نے برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ کو برکس کے مکمل ارکان کے طور پر شامل کیا تھا۔ دی، ایم وی اے میں سکریٹری (اقتصادی تعلقات) نے نزنی نوگورود میں برکس وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں ہندوستانی وفد کی قیادت کی۔ عام طور پر وزیر خارجہ ایسی میٹنگوں میں شرکت کرتے ہیں۔ چونکہ اتوار کو وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریب حلف برداری کے بعد ایس جے شنکر کو پیر کو ہی وزیر خارجہ کے طور پر دوبارہ مقرر کیا گیا تھا، اس لیے وہ میٹنگ میں شرکت کے لیے روس نہیں جا سکے۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ٹی اے ایس ایس نے رپورٹ کیا کہ روس کی صدارت میں 250 سے زیادہ مختلف تقریبات شامل ہیں، جن میں اکتوبر 2024 میں کازان میں برکس سربراہی اجلاس مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

## ترقی یافتہ ہندوستان کے لیے مل کر کام کریں گے / چوہان

نئی دہلی // مسٹر شیوراج سنگھ چوہان نے منگل کو زراعت اور کسانوں کی بہبود کی مرکزی وزارت کا عہدہ سنبھالا۔ مسٹر چوہان صبح کرشی بھون میں واقع وزارت کے دفتر پہنچے جہاں سینئر افسروں نے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر مسٹر چوہان نے کہا کہ زراعت اور کسانوں کی بہبود کی وزارت وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو عملی جامہ پہنانے میں ایک اہم کڑی کے طور پر کام کرے گی۔ کسانوں کی فلاح و بہبود وزیر اعظم کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا "میں، میرے ساتھی وزراء اور افسران ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کریں گے۔ سخت محنت اور کوششوں کی حد کو حاصل کریں گے۔ انہوں نے کہا سنکلپ پتر افسروں کو سونپا گیا ہے، جس میں یہ وعدہ بھی ہے کہ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں گے اور مودی جی کی گارنٹی ہے۔ کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہر وعدے کو پورا کرنے کے لیے بھی آج سے کام شروع ہو جائے گا۔" آئیے ہم سب مل کر کھیتی باڑی اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے خود کو وقف کریں۔"

## راشن کارڈ کو آدھار سے جوڑنے کی آخری تاریخ میں 3 ماہ کی توسیع

نئی دہلی // حکومت نے عوامی ترسیلی نظام (پی ڈی آئی ایس) کے تحت راشن لینے والے مستفیدین کے لیے راشن کارڈ کو آدھار کارڈ سے لنک کرنے کی آخری تاریخ میں 3 ماہ کی توسیع کر دی۔ سینٹرل فوڈ اینڈ پبلک ڈسٹری بیوشن ڈپارٹمنٹ کے ایک نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ صارفین اب 30 ستمبر 2024 تک راشن کارڈ کو آدھار سے جوڑ سکیں گے۔ سابقہ نوٹیفکیشن میں اس کے لیے 30 جون 2024 تک کا وقت دیا گیا تھا۔ حکومت نے فروری 2017 میں پی ڈی ایس کے تحت مستفیدین کے لیے راشن کارڈ کو آدھار کارڈ سے لنک کرنا لازمی قرار دیا تھا۔ تاہم اب تک اس کی آخری تاریخ میں کئی بار توسیع کی جا چکی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق یا تو مقررہ وقت کے اندر راشن کارڈ کو آدھار سے لنک کرنا ہوگا یا پھر جن مستفیدین کے پاس آدھار نہیں ہے انہیں اس کے لیے درخواست دے کر اس کا ثبوت پیش کرنا ہوگا۔ زیادہ تر پی ڈی ایس صارفین نے پہلے ہی اپنے راشن کارڈ کو آدھار سے جوڑ لیا ہے۔ سادھوی نرنجن جیوتی، اس وقت کی امور صارفین، خوراک اور عوامی ترسیل کی وزیر مملکت نے 20 دسمبر 2023 کو لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا تھا کہ اب تک تقریباً 99.8 فیصد راشن کارڈوں کو آدھار سے جوڑ دیا گیا ہے۔

## اناپورنا دیوی نے خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کا چارج سنبھالا

نئی دہلی // محترمہ اناپورنا دیوی نے منگل کو خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت کا چارج سنبھال لیا نیز وزارت میں وزیر مملکت، ساوتری ٹھاکر نے بھی چارج سنبھال لیا۔ دونوں وزراء کے وزارت پہنچنے پر خواتین اور بچوں کی ترقی کے مرکزی سکریٹری اور دیگر عہدیداروں نے ان کا استقبال کیا۔ بعد میں محترمہ اناپورنا دیوی نے سوشل میڈیا پر کہا، "خدمت کے سفر کا ایک اہم موڑ، ایک نئی شروعات۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں خواتین اور بچوں کی ترقی کے مرکزی وزیر کے طور پر عہدہ سنبھالتے ہوئے پر جوش اور فخر محسوس کر رہی ہوں۔ میری کوشش ہوگی کہ وزیر اعظم کی خواہش کے مطابق ملک وومن ڈیولپمنٹ کی جگہ پر وومن لیڈ ڈیولپمنٹ کی حصولیابی حاصل کرے۔

## سنجے سیٹھ نے منگل کو وزارت دفاع میں وزیر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا

نئی دہلی // جھارکھنڈ کی رانچی لوک سبھا سیٹ سے دوسری بار جیت کر پارلیمنٹ پہنچنے والے مسٹر سنجے سیٹھ نے منگل کو وزارت دفاع میں وزیر مملکت کا عہدہ سنبھال لیا۔ اس موقع پر سیکرٹری دفاع گردھر ارمانے اور وزارت دفاع کے دیگر اعلیٰ حکام نے ان کا استقبال کیا۔ مسٹر سیٹھ نے وزیر اعظم نریندر مودی کو کابینہ میں ذمہ داری دینے کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ کی رہنمائی میں خدمات انجام دینے کے منتظر ہیں، جن کے ساتھ وہ پہلے مختلف عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ مسٹر سیٹھ نے کہا کہ وہ وزارت دفاع کے ان اقدامات کی تکمیل کی کوشش کریں گے جن کا مقصد ملک کی سلامتی کو مضبوط بنانا ہے۔ انہوں نے چارج سنبھالنے سے پہلے مسٹر سنگھ سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے چیئرمین ڈاکٹر سمیر وی کامت نے بھی مسٹر سیٹھ سے ملاقات کی اور انہیں ڈی آر ڈی او کے پروجیکٹوں کے بارے میں جانکاری دی۔ دفاعی سربراہ جنرل انیل چوہان، آرمی چیف جنرل منوج پانڈے، فضائیہ کے سربراہ وی آر چودھری اور بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش ترپاٹھی نے بھی وزیر مملکت برائے دفاع سے ملاقات کی اور دفاعی شعبے سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔

## پرینکا نے مودی کو ہرانے کا موقع گنوایا / راہول

رائے بریلی // کانگریس کے سابق صدر و منتخب ایم پی راہول گاندھی نے منگل کو دعویٰ کیا کہ لوک سبھا انتخابات میں وارانسی سے اگر ان کی بہن اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا انتخابی میدان میں اترتیں تو وزیر اعظم نریندر مودی کی شکست یقینی تھی۔ الیکشن جیتنے کے بعد رائے بریلی اور امیٹھی کی عوام کا شکریہ ادا کرنے آئے گاندھی نے کہا کہ انتخابی نتائج کے ذریعہ رائے بریلی اور امیٹھی سمیت پورے اترپردیش سے یہ پیغام گیا ہے کہ عوام نفرت اور تکبر کی سیاست کے خلاف ہیں اور آئین میں چھیڑ چھاڑ کے کسی بھی کوشش کو برداشت نہیں کریں گے۔

## چندرابابو نائیڈو نے وزیر اعلیٰ کے طور پر لیا حلف

حیدرآباد // تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) کے سربراہ این چندرابابو نائیڈو نے بدھ (12 جون، 2024) کو چوتھی بار آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور مرکزی وزراء جے پی نڈا اور بندی سنجے کمار کے ساتھ وجئے واڑہ کے کیسرپلی آئی ٹی پارک میں منعقدہ تقریب حلف برداری میں کئی دوسرے لیڈروں نے شرکت کی۔ امت شاہ اور جے پی نڈا تقریب میں شرکت کے لیے منگل کی شام ہی حیدرآباد پہنچے تھے۔ چندرابابو نائیڈو کے بعد جناسینا کے سربراہ اور اداکار پون کلیان نے نائب وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ چندرابابو نائیڈو کی حکومت میں نائب وزیر اعلیٰ سمیت 23 وزراء ہیں۔ ٹی ڈی پی سے 19، جناسینا سے 3 اور پون کلیان سمیت ایک بی جے پی سے ہے۔ ایک عہدہ خالی رکھا گیا ہے۔ چندرابابو نائیڈو کے بیٹے اور ٹی ڈی پی کے جنرل سکریٹری نارا لوکیش کو بھی چندرابابو نائیڈو حکومت میں وزیر بنایا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ٹی ڈی پی آندھرا پردیش کے صدر کے اچن نائیڈو اور جناسینا پارٹی کی سیاسی امور کی کمیٹی کے چیئرمین نادیندلا منوہر بھی کابینہ میں شامل ہیں۔ ٹی ڈی پی وزراء میں 17 نئے چہروں کو موقع ملا ہے۔ جناسینا پارٹی کے پاس تین وزیر ہیں پون کلیان، نادینڈلا منوہر اور کندولا درگیش، جبکہ ستیہ کمار یادو بی جے پی کے کوٹے سے واحد وزیر ہیں۔ چندرابابو نائیڈو کی کابینہ میں تین خواتین ہیں۔ محمد فاروق کی شکل میں ایک مسلم چہرے کو بھی کابینہ میں شامل کیا گیا ہے۔ لوک سبھا انتخابات 2024 کے ساتھ ساتھ آندھرا پردیش میں اسمبلی انتخابات بھی ہوئے۔ یہاں تلگو دیشم پارٹی نے جناسینا اور بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں الیکشن لڑا تھا۔ تینوں پارٹیوں نے مل کر جگن موہن ریڈی کی حکومت کو بری طرح شکست دی۔ آندھرا پردیش اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے نے 175 میں سے 164 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی۔

# اعتراف اللہ کے حضور

میں ہمیشہ دل کی بات کرتا ہوں آپ سے۔خود کو کبھی حرف اول وآخر نہیں سمجھا میں نے۔میں انکسار سے نہیں کہہ رہا کہ میں کچھ نہیں جانتا، واقعی ایسا ہی ہے۔میں لوگوں سے گفتگو کرتا ہوں، انہیں پڑھتا ہوں۔ہاں میں بہت کتابیں پڑھتا ہوں اور ہر طرح کی۔آج بھی میرے پاس سینکڑوں کتب ہیں لیکن میں وسیع المطالعہ ہونے کا دعویٰ دار کبھی بھی نہیں رہا۔میں نے بہت کچھ دل لگا کر پڑھا ہے اور کچھ سے میں سرسری گزرا ہوں۔میں کوئی دانش ور نہیں ہوں، عام سا بندہ ہوں۔میرے رب کا کرم ہے کہ مجھے بہت سے اہل علم وفضل کی صحبت حاصل ہے۔ان سے خوب بحث مباحثہ کی کیفیت بھی رہتی ہے۔بس یہ کرم ہے میرے رب کا، توفیق ہے میرے پالنہار علیم وخبیر کی۔میں تو اپنے بچوں سے بھی بہت سیکھتا ہوں اور کھلے دل سے اس کا اعتراف بھی کرتا ہوں۔اس کا اظہار اکثر آپ کو میری تحریروں میں بھی ملے گا۔میں بہت سے معاملات میں کورا ہوں، ہمارے بچے بہت ذمہ دار اور سمجھدار ہیں۔منافقت سے مبرا، بالکل صاف سیدھی اور آسان زبان میں عمدگی کے ساتھ حالات پر تبصرہ کرتے ہیں۔مجھے اس کا اعتراف ہے اور کرنا بھی چاہئے۔ہمارا ایک بڑا مسئلہ یہ بھی ہے کہ ہم اعتراف نہیں کرتے، تسلیم نہیں کرتے، ہم غلطی کرتے ہیں اور اس پر دلیل لاتے ہیں۔یہ تو کہا گیا ہے کہ احسان کرو اور بھول جاو، مت جتلاو، لیکن یہ کب کہا گیا ہے کہ جس پر احسان کیا جائے وہ بھی اپنے محسن کا تذکرہ نہ کرے! اسے ضرور اپنے محسن کا ذکر کرنا چاہئے اور بہت پیار سے کرنا چاہئے جبکہ ہم نہ تو اعتراف کرتے ہیں اور نہ ہی ہم میں غلطی تسلیم کرنے کی خو ہے۔غلطی ہو جائے تو ہمیں کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے کہ ہم غلطی پر تھے۔ہم انسان ہیں، ہو گئی ہم سے غلطی، ہمیں نادم ہونا چاہئے، پشیمان ہونا چاہئے، معذرت کرنے میں ذرا بھی تاخیر نہیں کرنی چاہئے۔لیکن ہم نہیں کرتے۔ہمارے اندر ایک بہت بے حس اور سفاک آدمی رہتا ہے، وہ ایک ٹنڈ منڈ درخت ہے، بغیر پھل کے، جھکتا ہی نہیں ہے۔ہاں بہت سی باتیں اور معاملات ایسے ہیں کہ سر کٹ جائے تو غم نہیں، جھکنا نہیں چاہئے۔خاک بسر انسانوں کے سر ظالموں کے سامنے کیوں جھکیں؟ جھوٹ، فریب، دغا بازی، مکاری اور عیاری کے سامنے کیوں جھکیں؟ باطل کے سامنے سر تو بلند رہنا ہے لیکن انسان کو جھکا ہوا ہی رہنا چاہئے۔جب پھل لگ جاتے ہیں تو شجر جھک جاتے ہیں۔اسلام نے عبادات کا جو تصور دیا ہے (نعوذ باللہ) کیا وہ اپنا اثرات نہیں رکھتا؟ کیا یہ رب نے ویسے ہی کہہ دیا ہے؟ یہ انسان کو انسان بناتا ہے، اسے ثمر بار کرتا ہے، اور اگر ہم سب کچھ کرتے ہوئے یہ پھل نہیں پاتے تو سوچنا چاہئے کہ کہیں کوئی گڑبڑ ہے۔رب کے فرمان میں تو نہیں ہو سکتی، ہم میں ہی ہے تو وہ ہمیں تلاش کرنی چاہئے۔ہم دوسروں کے عیب تلاش کرتے رہتے ہیں اور ہمیں اتنی مہلت ہی نہیں کہ اپنے عیبوں کو کھوج سکیں۔ہمیں پردہ پوشی کا حکم دیا گیا ہے، تشہیر کی بجائے اس سے بچنا چاہئے، بس۔میرے رب کی تو ہے یہ ساری کائنات، سب کچھ، سارے موسم، سارے ماہ وسال، اور وہ سب کچھ جو نظر آتا ہے اور جو پوشیدہ ہے۔۔۔۔۔سب کچھ رب کا ہے، لیکن یہ جو ماہ رمضان ہے اسے اس نے کتنی چاہ سے، پیار سے کہا ہے کہ یہ میرا ہے، میں خود دوں گا اس کا صلہ۔ہم بھی جب کسی سے کہیں کہ ہیں تو بہت سے لوگ میرے اردگرد لیکن یہ جو فلاں ہے، یہ بہت خاص ہے، میرا ہے تو دل کتنا شاد ہو جاتا ہے خوشی سے، مسرت سے۔تو یہ بہت خاص ہے کہ میرے رب نے کہا ہے یہ میرا ہے۔ہم نے اپنی نیند قربان کی ہے، ہم سحری میں اٹھتے ہیں اور سورج ڈھلنے تک بھوکے پیاسے رہتے ہیں، کیوں؟ اس لئے ناں کہ میرے رب نے کہہ دیا ہے، میرے رب کو کیا ملتا آپ کی بھوک سے، پیاس سے، سجدوں سے، تلاوت سے، کچھ بھی تو نہیں ملتا اسے۔بس وہ دیکھتا ہے کہ بندے نے سر تسلیم خم کر لیا۔اور پھر کریم اتنا ہے کہ توفیق بھی خود دیتا ہے، ورنہ ہم کیا اور ہماری اوقات کیا۔روزہ ہمیں برداشت سکھاتا ہے، ایثار سکھاتا ہے، غم خواری سکھاتا ہے، قربانی سکھاتا ہے، ضبط نفس کا درس دیتا ہے، میرے اندر کے بت کو توڑتا ہے، ہمیں بندہ نفس بننے سے بچاتا ہے، بندوں سے محبت کرنا سکھاتا ہے۔جس تربیت کی انسان کو ضرورت ہے وہ مکمل جامع شکل میں ہم تک پہنچاتا ہے، یہ ہے رمضان۔لیکن کیا ایسا ہی ہے؟ ہم روزانہ اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ہم نے برداشت کرنا سیکھا؟ ہم نے حق تلفی سے دامن بچایا؟ ہم نے دل آزاری چھوڑ دی؟ ہم نے معذرت کی اور آئندہ وہ کام نہ کرنے کا عہد کیا؟ ہم نے انسانوں کی خدمت کی؟ ہم نے صبر کیا؟ ہم نے اپنے نفس کو پچھاڑا؟ نہیں ناں۔۔۔۔۔ہم اب بھی ایسے ہیں، اپنی انا کے بت کے پجاری۔اگر ہم روزہ، نماز، حج زکوٰۃ اور عمرے کرکے بعد بھی ویسے کے ویسے ہی ہیں تو بے کار ہے ناں یہ سب کچھ۔۔۔۔۔کیا حاصل اس کا! مجھے بتایئے؟؟؟؟ مجھے تو خود پر توجہ دینی چاہئے کہ میرے اندر کوئی گڑبڑ ہے، میرے اندر ہے کوئی خرابی! میں خود کو چھوڑ کر دوسروں کے پیچھے پڑا رہتا ہوں، مجھے تو خود کو دیکھنا چاہئے، مجھے اپنا محاسبہ کرنا چاہئے، نہیں کرتے ناں ہم ایسا! بس دوسروں کو ڈستے رہتے ہیں۔ہمیں بندہ بننا چاہئے اور ہم خدائی لہجے میں بات کرتے ہیں۔نہ عجز ہیں ہم میں اور نہ انکساری، نہ رحم دلی نہ خلوص، اصل درکار ہے میرے رب کی بارگاہ میں، وہاں جعلی کا گزر نہیں ہے، بالکل بھی نہیں۔ہم روزہ رکھ کر دوسروں سے ایسا برتاو کرتے ہیں جیسے ہم نے کوئی احسان کر دیا ہے۔میں سرتاپا غصے میں لتھڑا ہوا ہوں، میں آگ اگل رہا ہوں اور پھر میں روزے سے بھی ہوں، عجیب بات ہے۔اگر ہم نے اس ماہ میں زیادہ نہیں صرف ایک کام کر لیا کہ اپنی خامیوں پر نظر ڈال لی اور انہیں دور کرنے کی کوشش کی۔کیا یہ بہت مشکل ہے؟ لیکن رب کی توفیق سے تو کوئی کام مشکل نہیں رہتا، وہ رحمت ہے اور رحمت آسانی کا نام ہے۔مجھے آج ہی یہ بات طے کر لینی چاہئے کہ میں بندہ نفس نہیں، بندہ رب بنوں گا۔اپنے اندر کے بت کو پاش پاش کرکے باہر پھینکنا ہے۔اگر میں اس میں کامیاب ہو گیا تو میں سمجھوں گا کہ میں نے اس ماہ رمضان کی برکتیں سمیٹ لی ہیں۔اگر نہیں تو بس خسارہ ہے۔۔۔۔۔بہت نقصان۔۔۔۔۔ناقابل تلافی۔بس میں بھوکا پیاسا، ٹنڈ منڈ درخت، بغیر کسی پھل پھول کے۔

بہت خوش رہیں آپ، سدا خوش رہیں۔

کچھ بھی تو نہیں، فنا ہے، فنا ہے ہر جا فنا ہے۔بس نام رہے گا اللہ کا۔

# اسلام کے پانچ ستون

ایسا کیوں ہوتا ہے کہ لوگ نماز بھی پڑھتے ہیں۔تلاوت، روزہ، زکوٰۃ خیرات، حج اور عمرہ کا بھی اہتمام کرتے ہیں۔چہرے بھی پرنور اور متشرع لگتے ہیں۔لیکن آئے دن ہم سنتے رہتے ہیں کہ کوئی اپنی بیوی پر ظلم کر رہا ہے تو کوئی پڑوسیوں کو تکلیف پہنچا رہا ہے۔کوئی قرض لے کر واپس کرنا نہیں چاہتا تو کوئی اسی کی پیٹھ میں چھرا گھونپ رہا ہے جس نے اس کی مدد کی۔کسی کا دن دوسروں کی برائیاں کئے بغیر گزر ہی نہیں سکتا۔

یہ تو تھیں اخلاقی برائیاں۔جب ہم اخبار دیکھتے ہیں یا کسی کورٹ یا پولیس تھانے میں جھانکتے ہیں تو مسلمانوں میں بڑھتے ہوئے کرائم ریٹ اور غیر اخلاقی حرکتوں کو دیکھ کر ہر شخص کہہ اٹھتا ہے کہ "ارے! کوئی مسلمان ہو کر ایسا کیسے کر سکتا ہے؟"۔اور افسوس کی بات تو یہ ہے کہ دوسروں کی حرکتوں پر حیرت کرنے والے خود بھی اپنی باری میں کئی ایسے کام کر جاتے ہیں جن کی اسلام ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟۔یہی سوال ہر ذہن میں آتا ہے کہ نمازوں روزوں کے اہتمام کے باوجود مسلمان ایسی غلط حرکتیں کیوں کرتا ہے؟ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہماری عبادتوں سے آگے بھی کوئی شئے ہے جو چھوٹ رہی ہے جس کی وجہ سے ہم بیج تو بو رہے ہیں لیکن بجائے فصل کے جنگلی درخت اُگ رہے ہیں۔آیئے دیکھتے ہیں کہ کمی کہاں ہو رہی ہے۔

دراصل آج کا اسلام ایک حدیث کی بنیاد پر گھوم رہا ہے۔اگرچہ کہ اس سے کہیں زیادہ اہم احادیث بھی موجود ہیں جو قابل غور ہیں لیکن ہم نے قرآن کو بھی اور باقی تمام احادیث کو بھی اس حدیث کے آگے ثانوی بنا دیا ہے۔اور وہ حدیث ہے "یعنی اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔کلمہ، نماز، زکوٰۃ، حج اور روزے۔اسکو دین کے پانچ ستون بھی کہا جاتا ہے۔بھلا کون سا مسلمان ایسا ہوگا جو اس حدیث سے انکار کرے۔لیکن نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج کے علاوہ بھی تو کئی ایسی چیزیں ہیں جن کے بارے میں قرآن اور حدیث میں ان سے کہیں زیادہ زور دیا گیا ہے۔مثلاً جہاں یقیمون الصلوٰۃ یعنے نماز قائم کرو پر زور ہے وہیں کونوا قوامین بالقسط یعنی "انصاف قائم کرنے والو ہو" پر اتنا ہی زور دیا گیا ہے۔جہاں روزہ دین کا ستون ہے وہیں یہ بھی تو کہا گیا کہ "مسلمان سب کچھ ہو سکتا ہے جھوٹا نہیں ہو سکتا"۔یہ بھی تو حدیث میں ہے کہ آپ نے تین بار خدا کی قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ "خدا کی قسم وہ مومن نہیں ہو سکتا جس سے اس کے پڑوسی کو تکلیف پہنچے"۔جہاں یہ فرمایا گیا کہ حاجی گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے پیدا ہونے والا بچہ، وہیں یہ بھی تو احادیث ہیں کہ جس کی کمائی حلال کی نہ ہو اس کی ساری عبادتیں اس کے منہ پر ماردی جاتی ہیں اور اس کی دعائیں زمین سے ایک فٹ اوپر نہیں اٹھائی جاتیں؛ اور ایسی بے شمار احادیث ہیں جن میں پہلے انسانیت بعد میں عبادت، بلکہ انسانیت سب سے بڑی عبادت کی تعلیم دی گئی ہے۔لیکن صدیوں سے ہمارے مدرسوں، جماعتوں اور مسلکوں نے پورا پورا زور پانچ ستونوں پر لگا دیا، اور انسانیت کو قائم کرنے والے اسلام کو دانستہ یا غیر دانستہ نظر انداز کر دیا۔

کون نہیں جانتا کہ احکامات کے اعتبار سے دین میں دو قسم کے احکامات ہیں۔ایک حقوق اللہ ہیں جن سے شخصیت کا تزکیہ ہوتا ہے۔دوسرے حقوق العباد جن سے سوسائٹی کی تعمیر ہوتی ہے۔اگر کوئی انفرادی طور پر بہت نمازی اور روزہ دار ہو تو اس سے دوسروں پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ہاں اس کے جھوٹے یا بے ایمان ہونے سے ہر ہر فرد پر اثر پڑتا ہے۔اسی لئے سارے علما اس بات پر متفق ہیں کہ حقوق العباد کو حقوق اللہ پر فوقیت حاصل ہے۔حضرت عائشہ صدیقہ سے ایک حدیث مروی ہے کہ "قیامت میں ہر شخص کے نامہ اعمال کی تین فائلیں پیش ہونگی۔ایک شرک کی، دوسرے حقوق العباد کی اور تیسری حقوق اللہ کی۔جب تک حقوق العباد کی فائل صحیح نہ ہو اللہ تعالیٰ حقوق اللہ کی فائل ہرگز نہیں دیکھے گا"۔اور یہ بھی مروی ہے کہ "اللہ تعالیٰ چاہے تو حقوق اللہ کی فائل دیکھے چاہے تو معاف کر دے" "لیکن حقوق العباد میں ذرا بھی کمی کو ہرگز معاف نہیں کرے گا"۔اسی لئے کہا گیا کہ "الدین معاملہ" یعنی دین معاملہ داری کا نام ہے۔معاملہ داری اصل عبادت ہے جس سے اسلام اور مسلمان کی پہچان ہے۔یہی حقوق العباد کی جڑ ہے۔مسلمان کی اصل پہچان اسی سے ہے نہ کہ عبادات سے۔کسی کے نیک ہونے کے ثبوت میں ہم کہتے ہیں "فلاں صاحب بہت نیک آدمی ہیں پنج وقتہ نمازی ہیں"۔ہم نے اچھے مسلمان کی پہچان ہی نماز بنا دی جبکہ یہ معاملہ تو بندے اور اللہ کے درمیان تھا۔اسکی اصل پہچان تو یہ ہوتی کہ وہ کبھی صاحب کبھی جھوٹ نہیں بولتے، کبھی معاملہ داری میں اونچ نیچ نہیں کرتے۔آج کسی بھی جماعت یا گروہ کا نام لیتے ہی اس جماعت یا گروہ کے مخصوص رنگ، لباس، چہرے اور کاموں کا منبع ہمارے ذہن میں فوری آتا ہے۔لیکن جب بات سچ، انصاف، عہد کی پابندی، جھوٹ اور غیبت سے نفرت کی آتی ہے تو کیا کسی جماعت یا گروہ کا تصور ہمارے ذہنوں میں آتا ہے؟ نہیں۔ہاں چند انفرادی چہرے ضرور ہمارے ذہنوں میں آتے ہیں لیکن کوئی جماعت یا گروہ ایسا نہیں جن کے منشور میں کردار سازی یا حقوق العباد پہلے درجے پر ہو۔اگر ہے تو وہ رسمی تقریروں تک ضرور ہے لیکن اس کو قائم کرنے کا منصوبہ ان کے لائحہ عمل کی ترجیحات میں نہیں ہے۔یعنی یہ بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے

ہم سے صدیوں میں جو غلطی ہوئی ہے وہ یہ کہ ہم نے عبادات کو اصل اسلام بنا دیا اور جو باتیں ایمان سے تعلق رکھتی تھیں ان کو دوسرے یا تیسرے درجے کے کاموں کی فہرست میں دھکیل دیا۔ہمارا حال بھی انہی اعرابیوں کی طرح ہو گیا جن کے بارے میں قرآن کا ارشاد ہے۔یہ بدو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔آپ ان سے کہیئے کہ تم ہرگز ایمان نہیں لائے، ہاں یہ کہو کہ ہم اسلام لائے۔ایمان تو ابھی تمہارے دلوں میں داخل بھی نہیں ہوا"۔یہاں اسلام اور ایمان کا فرق واضح ہو جاتا ہے۔اعرابی جن میں منافق بھی شامل تھے۔کہتے تھے کہ کیا ہم نماز نہیں پڑھتے؟ کیا ہم روزے اور زکوٰۃ کی پابندی نہیں کرتے۔یہ سب کام ایک مسلمان معاشرے میں رہنے کیلئے ان کو حقدار تو بنا سکتے ہیں لیکن جب معاملہ ایمان کا آتا تھا تو فرار ہو جاتے تھے۔کیا وجہ ہے کہ حج زندگی میں ایک بار فرض ہوتا ہے اور اس پر لکھی جانے والی کتابوں کی تعداد لاکھوں میں ہے۔زکوٰۃ اور روزے سال میں ایک بار فرض ہوتے ہیں ان پر لکھی جانے والی کتابیں بھی لاکھوں میں ہیں۔نماز دن میں پانچ مرتبہ ہے ساری نمازیں ملا کر ایک گھنٹے سوا گھنٹے میں ادا ہو جاتی ہیں۔لیکن نماز اور اس کے اختلافی مسائل پر لکھی جانے والی کتابوں، مضامین، وعظوں اور تقریروں کی تعداد کروڑوں میں ہے لیکن جو چیز وائرس کی طرح ہر لحمہ، ہر منٹ اور ہر سکنڈ ہمارے ساتھ ہے وہ ہے جھوٹ، غیبت، ناانصافی، بدعہدی، حرام کمائی وغیرہ۔اتنے اہم موضوعات پر آپ نے کتنی کتابیں دیکھی ہیں؟ کتنے گرجدار وعظ اور تقاریر سنے ہیں؟ زیرو۔یا زیادہ سے زیادہ پانچ دس۔کیوں؟۔۔۔۔کیونکہ ان کی حیثیت ایک مستحب کی بنا دی گئی ہے کہ کر لیں تو ثواب ہے ورنہ کچھ نہیں۔

حقوق العباد کو نظر انداز کرکے پورا زور نمازوں پر لگانے سے ہوتا کیا ہے اسکا اندازہ سعودی عرب کا جائزہ لینے سے ہوتا ہے۔ہم سعودیوں سے زیادہ نماز کی پابندی نہیں کر سکتے۔وہ نہ صرف خود انتہائی پابندی سے نماز پڑھتے ہیں بلکہ ڈنڈے کے زور پر پورا مارکٹ بند کروا کر نماز پڑھواتے ہیں۔اگر کسی نے دوکان بند نہ کی تو رات بھر لاک اپ میں بند بھی کر دیتے ہیں۔لیکن کسی بھی سعودی عرب سے آنے والے سے پوچھئے کہ ان کے اخلاق وکردار کا کیا حال ہے۔آپ کو اندازہ لگ جائیگا کہ دنیا میں سب سے زیادہ نماز اور دیگر ستونوں کی حفاظت کرنے والی قوم کی اکثریت کے اخلاق وکردار، عدل وانصاف اور حلال کمائی کا کیا حال ہے۔ایمانداری کی بات تو یہ ہے کہ یہ نہ صرف سارے عربوں کا بلکہ ہمارا اور آپ کا بھی یہی حال ہے۔ہم نے حقوق العباد کے بجائے صرف ستونوں کو اپنی پہچان بنا لی ہے۔لاکھوں بلکہ کروڑوں ستون کھڑے کرتے چلے جا رہے ہیں۔ہر طرف بس ستون ہی ستون۔تا حد نظر صرف ستون۔ایوانوں میں ستون، سڑکوں پر ستون، محلوں میں ستون، جھگیوں میں ستون، شیعوں کے ستون، سنیوں کے ستون۔ماشااللہ ہر طرف ستون ہی ستون۔کیا آپ نہیں جانتے کہ جس پلاٹ پر صرف ستون کھڑے کرکے چھوڑ دیئے جائیں اور عمارت نہ تعمیر کی جائے تو اس پلاٹ کا کیا انجام ہوتا ہے۔اس پر چور اچکے قبضہ کر لیتے ہیں۔اس پر ہم نے عمارت کی تعمیر کا سنجیدگی سے کبھی نقشہ ہی نہیں بنایا۔اگر نقشہ بناتے تو سمجھ میں آتا کہ اتحاد اس عمارت کی چھت تھی تو حقوق العباد اس کا فرش، حلال کمائی اسکی دیواریں تو عدل وانصاف اسکے دروازے۔سچائی اس کی روشنی تو نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج اس کے ستون ہوتے۔آج کوئی جماعت یا گروہ یا سلسلہ ایسا نہیں ہے جو ان خالی ستونوں پر عمارت تعمیر کرنے کا شعور رکھتا ہو۔اسی وجہ سے عفو ودرگزر، عجز وانکساری ہمارے دلوں سے اٹھا لیئے گئے جو کہ کسی مسلمان کی بلکہ اسلام کی اصل پہچان تھے۔نتیجہ یہ ہوا کہ ہر ہر شخص جو چاہے نماز کبھی کبھاری پڑھتا ہو اپنی جیبوں میں تکفیر کے اسٹامپ لے کر گھومنے لگا اور یہودیوں، نصرانیوں اور مشرکوں کو تو چھوڑیئے خود مسلمانوں ہی کو اسلام سے خارج کرنے لگا۔کوئی ذاکر نائک پر تو کوئی دیوبندی واہلحدیث پر تو کوئی بریلوی حضرات پر مشرک، کافر اور بدعتی کے فتوے تھوک رہا ہے۔جسطرح کسی سڑک چھاپ کیلئے گالی دینا آسان ہے اسی طرح ہمارا یہ دینی بھائیوں کیلئے اختلاف الرائے رکھنے والے کو ایجنٹ، گمراہ، جدید تعلیم کا پروردہ، باغی اور دین سے نابلد کہہ دینا آسان ہے۔شیعہ اور سنی تو یوں بھی ایک دوسرے کو کافر اور دشمن اسلام قرار دے چکے ہیں۔لاکھوں ستونوں کے کھڑے ہونے کے بعد بھی اگر خانہ جنگی کا یہ حال ہے تو کیا کوئی تصور کر سکتا ہے کہ ان ستونوں پر کیا کبھی کوئی عمارت کھڑی بھی ہو سکے گی؟

حقوق العباد کا ایک نمونہ ملاحظہ ہو۔حضرت عمر سنگ اسود کو مخاطب ہو کر فرماتے ہیں "تو مجھے صرف اس لئے عزیز ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے بوسہ دیا تھا ورنہ تو مجھے کسی مسلمان کے دل سے زیادہ عزیز نہیں"۔اور آج ہماری شدت پسندی بلکہ دہشت گردی کا یہ عالم ہے کہ مسجدوں پر لکھ کر لگا دیتے ہیں کہ یہاں فلاں فلاں عقیدے کے لوگوں کا داخلہ ممنوع ہے۔نعوذ باللہ۔ایسی مساجد کے پورے ذمہ داران، امت میں تفریق وانتشار پھیلانے کے مرتکب ہیں اور کھلے عام کوڑے مارے جانے کے قابل ہیں۔اس شدت پسندی کا نتیجہ یہ ہے کہ آج پ **95%** لوگ صرف انہی مذہبی جنگوں کی وجہ سے مسجدوں سے اور دین سے دور جا چکے ہیں۔گھروں میں نماز پڑھتے ہونگے لیکن مسجدوں میں نہیں آتے۔یہ جتنے مذہبی اختلافات ہیں بلکہ فسادات ہیں محلے یا شہر کا سروے کریں تو ثابت ہو جائیگا کہ مشکل سے **5%** لوگ ہیں جو یہ اختلافات میں پڑے ہیں۔انہی کو مذہب سے دلچسپی ہے۔جلسے جلوس اور اجتماعات کرنے والے، مناظرے اور مباحثے کرنے والے چندے جمع کرکے مسجدوں اور درگاہوں یا چلوں کو دلہن بنانے والے یہی لوگ ہوتے ہیں۔باقی **95%** لوگ جن میں زیادہ تر پڑھے لکھے لوگ ہوتے ہیں وہ ان چیزوں کی وجہ سے دینی کاموں سے دور بھاگتے ہیں۔ان کے ذہن خالی ہیں۔بخدا وہ دین سے بیزار نہیں بلکہ دین کے نام پر ان جھگڑوں سے بیزار ہیں۔اس کا پورا پورا فائدہ اٹھا کر کئی چالاک لوگوں نے وسیلوں، نسبتوں، شفاعتوں اور مغفرت کے چور دروازے کھول لئے ہیں جہاں جا کر ان سیدھے سادے لوگوں کو تسلی اور بخشے جانے کا اطمینان حاصل ہو جاتا ہے۔

غور کیجئے یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ یہ اسلئے کہ اسلام کے نام پر ہمیں جس شدت سے مسلکوں کے درمیان فقہی، علمی اور تصوف کے مسائل سمجھائے گئے کبھی اس شدت اور گھن گرج سے حقوق العباد نہیں سمجھائے گئے جن کی اہمیت کیلئے ایک حدیث کافی ہے کہ رسول اللہ کعبہ کا طواف فرماتے ہوئے کعبہ کو مخاطب کرکے فرماتے ہیں کہ اللہ کے نزدیک کعبہ کی حرمت کسی مومن کی جان ومال کی حرمت سے زیادہ عظیم نہیں۔(ابن ماجہ جلد سوم حدیث ۱۷۱) یا حجۃ الوداع کا یہ خطبہ کہ "آج کے بعد کسی بھی مسلمان کی جان، مال اور عزت تم پر ایسے ہے حرام ہے جیسے آج کا دن، یہ مہینہ اور یہ مقام"۔یا یہ حدیث کہ کسی مسلمان کے کفر کیلئے یہی کافی ہے کہ وہ کسی دوسرے مسلمان کی تحقیر کرے۔اگر کوئی قرآن یا حدیث سے یہ ثبوت لائے کہ کسی مسلمان کو باوجود اسکے بُرے اعمال کے، کافر، مشرک یا منافق کہنے کا حق دیا گیا ہو۔یہ کس اسلام کو ماننے والے لوگ ہیں جو کسی کو بھی کافر، مشرک یا منافق کہہ دینے کی جرات کرتے ہیں۔کس نے انہیں یہ حق دیا ہے؟ ان کے ماننے والے خود ہی ان کی اسلام سے واقفیت کا اندازہ کر لیں تا کہ یہ ہم پر بھی کل یہی الزام نہ لگا سکیں۔اور اگر کہیں اس اجازت کا ثبوت مل جائے تو خدارا ہمیں بھی بتایئے۔ہم بھی ایسے کئی لوگوں سے واقف ہیں جو مسلمان ہوتے ہوئے کئی کفریہ، شرکیہ اور منافقانہ حرکتوں میں مبتلا ہیں لیکن ہم انہیں راست کافر، مشرک یا منافق کہنے سے اسلئے معذور ہیں کہ کسی مسلمان کو بھی دوسروں کی تکفیر یا تحقیر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

اب سوال یہ ہے کہ ہمیں کرنا کیا ہے؟ چونکہ ہمارے معاشرے کی پوری دینی ذہنیت کی تشکیل انہی استادوں، بزرگوں، پیروں، مرشدوں، صباحی مدرسوں، جمعہ کے خطبوں اور مختلف جلسوں سے ہوئی ہے جن کا سرچشمہ علم مدارس ہیں۔علما اور مفتی جو دین کی سمجھ لے کر باہر نکلتے ہیں وہ عوام کے ذہنوں میں بیٹھتی ہے۔اسطرح یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ ہمارے دینی علم وعمل کا چشمہ ومنبع مدرسہ ہی کی تعلیمات ہیں۔اسلئے ہمیں مدرسوں کے نصاب پر غور کرنا ہوگا جہاں دین پڑھایا جا رہا ہے۔

جو درس نظامی کئی سو سال سے مدرسوں کے نصاب میں رائج ہے اسے ترتیب دیئے گئے کئی صدیاں گزر چکی ہیں۔جس وقت یہ ترتیب دیا گیا تھا اس وقت مسلمانوں کی حکومت تھی۔مسلم کلچر غالب تھا۔مسلمان قاضی عدالتوں میں فیصلے کرتے تھے۔اس وقت کی ضروریات کے لحاظ سے جس قسم کے علما اور مفتی درکار تھے اس کے پیش نظر نصاب ترتیب دیا گیا تھا۔اب وقت بدل چکا ہے۔اب کئی سو سال قبل کے کوفہ، بصرہ وشام کے حالات آج کے ہندوستان پاکستان کے حالات سے یکسر مختلف ہیں۔وقت بدل چکا ہے۔سوسائٹیز بدل چکی ہیں۔ضروریات بدل چکی ہیں۔

کیا مرے عہد کا تقاضہ ہے کیا صدا آ رہی ہے منبر سے

سب سے پہلے تو یہ جو طوطوں کی طرح قرآن رٹا کر ہم ہر سال سینکڑوں حفاظ پیدا کر رہے ہیں، حفظ کا یہ طریقہ عربوں کا طریقہ تھا۔ان کی مادری زبان عربی تھی اسلئے صرف قرآن رٹا دینا ان کیلئے کافی تھا۔وہ باسانی سمجھ لیتے تھے۔ہم نے عربوں کی اندھی تقلید میں وہ حفاظ پیدا کرنے شروع کر دیئے جنکی زبان ہی عربی نہیں تھی۔اسلئے وہ قرآن سمجھنے سے معذور تھے۔یقیناً حافظ قرآن کے لئے آخرت میں عظیم درجات ہیں۔قرآن یاد کرنے کا ثواب اپنی جگہ مسلّمہ ہے لیکن حافظ اگر قرآن کے معنے ومطالب نہ بتا سکے تو اس دنیا کو کوئی فائدہ نہیں جس دنیا میں قرآن سے ناآشنائی کی وجہ سے مسلمان ذلت ورسوائی سے دوچار ہیں۔جسطرح قرآن کی عربی رٹاتے ہیں اسی طرح اسکا ترجمہ بھی رٹایا جائے جیسے الم) الم یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں اور یہ ہدایت ہے ڈرنے والوں کیلئے

اسطرح عربی کے ساتھ ساتھ اردو یا جو بھی بچے کی مادری زبان ہو سے اسمیں ترجمہ بھی رٹایا جائے۔الحمدللہ اب کوئی زبان ایسی باقی نہیں رہی جس میں قرآن کا ترجمہ موجود نہ ہو۔حفظ کی مدت میں اگر دو ایک سال کا اضافہ ہو جائے تو ہونے دیجئے۔ہمیں حفاظ پیدا کرنے کی ایسی کوئی جلدی بھی نہیں۔اپنی زبان میں قرآن سمجھنے کی صلاحیت لے کر پانچ سال میں آنے والا حافظ اس حافظ سے کہیں زیادہ بہتر ہے جو بغیر سمجھے قرآن دو تین سال میں رٹ کر آ جاتا ہے۔

اسی طرح ہمارے مدرسوں میں فقہ کے بوجھ کو کم کرکے حقوق العباد کے مضامین زیادہ پڑھائے جائیں۔کردار سازی، اخلاقیات، معاشرت وغیرہ یہ تمام حقوق العباد ہی کے حصے ہیں۔طلاق وخلع کے پیچیدہ اور مفروضہ مسائل کو کم کرکے کونسلنگ کا مضمون پڑھایا جائے۔رسول اللہ کی ایک حیثیت کونسلر کی بھی تھی۔ان کے پاس کئی باپ، بیٹے، بیویاں اور شوہر شکایتیں لے کر آتے اور آپ ان کی کونسلنگ فرماتے۔ایک موقع پر آپ نے صحابہ سے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسی چیز نہ بتاوں جو درجے میں نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور دوسری کئی نیکیوں سے افضل ہے۔صحابہ نے فرمایا ضرور یا رسول اللہ۔آپ نے فرمایا دلوں کے درمیان اختلافات کو دور کرنا کیونکہ اس سے دین منڈھ جاتا ہے۔امریکہ اور یورپ کے ہر کالج میں یہ مضمون پڑھایا جاتا ہے اس پر ڈاکٹریٹ ہوتی ہے۔لیکن ہمارے ہی مدرسے سے یہ مضمون خارج ہے۔اسی کی وجہ سے آج گھر گھر کے جھگڑے پولیس تھانوں اور عدالتوں میں جا رہے ہیں۔جو فیصلے ہمارے علما کو کرنے چاہئے تھے وہ بے دین بلکہ دشمن دین افراد کر رہے ہیں۔غنڈے، پہلوان اور وکیل مسلمانوں کی کمائی لوٹ رہے ہیں۔ایک ہی نشست میں تین طلاق یا ایک طلاق کی بحثوں کی وجہ سیا جہیز کی وجہ سے ہزاروں خاندان برباد ہو رہے ہیں۔ہزاروں بچے کہیں ماں سے دور کہیں باپ سے دور ہو رہے ہیں۔لڑکیاں بھاگ رہی ہیں، غیر مسلمین سے شادیاں کر رہی ہیں۔کیا کونسلنگ جیسا اہم ترین سبجکٹ علما کے نصاب میں شامل نہیں ہونا چاہئے؟ کیا اتنی اہم ترین سنت ہمارے مدرسوں میں نہیں پڑھائی جانی چاہئے؟

زکوٰۃ کا نظام قائم ہو جائے تو آج دنیا کا سب سے بدترین مسئلہ یعنی غربت حل ہو سکتا ہے۔یہ اکنامکس اور کامرس سے تعلق رکھنے والا سبجکٹ ہے۔لیکن ہم نے یہ سبجکٹ نصاب سے دور رکھا۔بنک کو حرام کرکے بہت بڑا اجہاد کر لیا۔حلف الفضول اور میثاق مدینہ کے ذریعے رسول اللہ نے دنیا کو سب سے پہلا لائف انشورنس کا چارٹر دیا تھا لیکن ہم نے اسی کو حرام قرار دے دیا۔ہزاروں لوگ جو حادثات یا بیماریوں میں اچانک موت کے حوالے ہو جاتے ہیں ان کی بیواوں اور بچوں کیلئے زکوٰۃ، خیرات اور بھیک کو جائز کیا لیکن ان کے لیے خودداری کے ساتھ جینے کیلئے ایک متبادل لائف انشورنس سسٹم نہیں بنا سکے۔

روزنامہ وطن سرینگر

# منشیات کے خلاف لڑائی اور ہمارا سماج

## کیا ہم نوجوان نسل کو یوں ہی لٹتے دیکھیں گے؟

جموں وکشمیر پچھلے تیس پینتالیس سال سے ایک غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ جموں وکشمیر میں اس مدت کے دوران زندگی کے ہر شعبے میں تبدیلیاں وقوع پذیر ہوئی ہیں اگرچہ تبدیلیوں کی ہیئت مختلف شعبوں کے لئے مختلف ہے۔ کسی شعبے میں ہونے والی تبدیلی مثبت اثرات کی حامل ہے جبکہ کہیں پر منفی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں اور ان منفی نوعیت کی تبدیلیوں نے ہمارے سماج کے تانے بانے کو بکھیر کر رکھ دیا ہے۔ آج سے تیس پینتیس سال کے کشمیر پر اگر نظر دوڑائی جائے تو اس وقت کا عام کشمیری انسان انتہائی سادہ طبیعت، منکسر المزاج اور ہر کسی کے لئے اپنے دل میں ہمدردی رکھنے والا ہوا کرتا تھا مگر نوے کی دہائی میں شروع ہونے والی تبدیلیوں نے جہاں کشمیر میں خواندگی کی شرح، لوگوں کی اقتصادی حالت اور پھر مختلف شعبوں میں تعمیر وترقی کا ایک رواج سا پیدا کر دیا وہیں ہمارے سماج کے اندر درج کی جانے والی ان تبدیلیوں نے ہمارے اجتماعی ضمیر پر کچھ منفی اثرات بھی مرتب کر لئے ہیں جن کا اگر فوری تدارک نہ کیا گیا تو نتائج بھیانک ہو سکتے ہیں۔ یہ بات صحیح ہے کہ جب کسی سماج کا ایک مخصوص طبقہ مادی اور اقتصادی اعتبار سے ترقی کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے تو سماج کے پچھڑے یا مادی طور کمزور طبقے بھی اپنی حالت سدھارنے کی کوشش میں زیادہ سے زیادہ دولت کمانے کی دوڑ میں لگ جاتے ہیں اور یہیں سے سماج کے اندر اخلاقی گراوٹ اور آوارہ گردی کے خصائص رواج پاتے ہیں اور سماج منفی سمت میں چلنے لگتا ہے۔ پچھلے تیس سال کے دوران جموں و کشمیر میں جاری نامساعد حالات کے دوران ہمارے اجتماعی ضمیر میں 'تھا جو ناخوب بتدریج وہی خوب ہوا' کے مصداق کئی ایسی چیزیں اپنا گھر بنانے میں کامیاب ہوئی ہیں جنہوں نے ہمارے نوجوانوں کو سب سے پہلے اپنے نرغے میں لے لیا ہے۔ منشیات منفی اثرات کی حامل ان ہی چیزوں میں سے ایک ہے۔ اگر پچھلے دو سال کے اعداد و شمار پر نظر دوڑائی جائے تو وادی میں اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی گئی ہیں اور پولیس نے اس حوالے سے درجنوں افراد کو گرفتار بھی کر لیا ہے۔ یہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر منشیات کا غیر قانونی کاروبار کرنے والے افراد سے اربوں روپے مالیت کی منشیات ضبط کی جا سکتی ہیں تو پھر کتنی مالیت کی منشیات اس لت میں مبتلا لوگوں تک پہنچائی گئی ہوں گی؟۔ ہماری وادی کا کوئی بھی علاقہ ایسا نہیں ہے جہاں منشیات کا کاروبار کرنے والے لوگ سرگرم عمل نہ ہوں اور جہاں پر منشیات کا استعمال کرنے والے افراد کی تعداد میں روز افزوں اضافہ نہ ہو رہا ہو اور ستم ظریفی کی بات یہ ہے کہ ان میں معصوم نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے۔ حکومت نے اگرچہ منشیات کی لت میں مبتلا لوگوں کے لئے ڈرگ ڈی ایڈکشن مراکز کا قیام عمل میں لایا ہے اور یہ مراکز فعال طریقہ پر اپنا کام انجام دے رہے ہیں مگر یہ بات بھی سچ ہے کہ سماجی رویے کے ڈر سے لوگ ان مراکز کا رخ نہیں کرتے اور اس طرح گھروں کے گھر اجڑ رہے ہیں۔ پلوامہ، شوپیاں اور اننت ناگ اضلاع کے کئی علاقے ایسے ہیں جہاں لوگ بھنگ کی باضابطہ کاشت کر رہے ہیں اور امن وقانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں اس صورتحال سے بخوبی واقف بھی ہیں مگر یہاں سطحی طور کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے جس کے نتیجہ میں بھنگ کاشت کرنے والے افراد کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ شراب نوشی، نشیلی ادویات کا استعمال اب ہمارے سماج کے اندر گھر گھر کی کہانی بن گئے ہیں اور والدین کو ہر آن یہ غم ستائے رہتا ہے کہ جن بچوں پر ہم اپنی کمائی کا ایک بڑا حصہ خرچ کر رہے ہیں کہیں وہ منشیات کے ہتھے نہ چڑھ جائیں۔ اس طرح سے نہ صرف معصوم بچوں کا مستقبل تباہ وبرباد ہوتا ہے بلکہ والدین کے اپنے بچوں کی خاطر دیکھے گئے خواب بھی بکھر جاتے ہیں۔ اس صورتحال کو ختم کرنے کی جہاں حکومت کی ذمہ داری ہے وہیں عام لوگوں کو بھی اس بدعت کے خلاف کمربستہ ہو کر لڑنا ہوگا تب جا کر ہی اسے ختم کیا جا سکتا ہے۔

# دل

تحریر: ریاض فردوسی

دل انسانی عام مٹھی کے سائز کے برابر میں ایک پٹھوں کا عضو ہوتا ہے، جو چھاتی کے ہڈی کے بالکل پیچھے اور قدرے بائیں ہوتا ہے۔ دل شریانوں اور رگوں کے نیٹ ورک سے خون پمپ کرتا ہے جسے قلبی نظام کہتے ہیں۔ دل کے چار ایوان ہیں: دائیں ایٹریم رگوں سے خون وصول کرتا ہے اور اسے دائیں وینٹرکل پر پمپ کرتا ہے۔ دائیں وینٹرکل دائیں ایٹریم سے خون وصول کرتا ہے اور پھیپھڑوں تک پمپ کرتا ہے، جہاں اس پر آکسیجن بھری ہوتی ہے۔ بائیں ایٹریم پھیپھڑوں سے آکسیجنٹ خون حاصل کرتا ہے اور اسے بائیں وینٹرکل پر پمپ کرتا ہے۔ بائیں وینٹریکل (مضبوط ترین ایوان) آکسیجن سے بھرپور خون کو باقی جسم میں پمپ کرتا ہے۔ بائیں وینٹرکل کا زبردست سنکچن ہمارے بلڈ پریشر کو پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام عبادات اور ریاضات کی قبولیت کے لئے صاف وشفاف دل کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کوئی عبادت و ریاضت بنا اخلاص اور خلوص اور پاک دل کے اللہ کی بارگاہ میں ناقابل قبول ہے۔ ادب اور آداب میں امت مرحومہ کی صاف گوئی اور بے باکی تباہ ہو گئی۔ آج ہر شخص زبانی ریاکاری میں محو ہو کر دینی اور دنیاوی حقیقت سے کوسوں دور ہو چکا ہے (الا ماشاء اللہ)

اور جب انہیں ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ان لوگوں سے کہتے ہیں جو ایمان لائے کہ ہم دونوں گروہوں میں سے کون سا مقام میں بہتر ہے اور مجلس میں زیادہ اچھا ہے؟ (سورہ مریم۔ آیت۔ 73)

حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی یہی کہا تھا کہ (انومن لک واتبعک الا رذلون) تیرے ماننے والے تو سب غریب محتاج لوگ ہیں ہم تیرے تابعدار بن نہیں سکتے۔ اور آیت میں ہے کہ اسی طرح انہیں دھوکہ لگ رہا ہے اور کہہ اٹھتے ہیں کہ کیا یہی وہ اللہ کے پیارے بندے ہیں جنہیں اللہ نے ہم پر فضیلت دی ہے؟ پھر ان کے اس مغالطے کا جواب دیا کہ ان سے پہلے ان سے بھی ظاہر داری میں بڑھے ہوئے اور مالداری میں آگے نکلے ہوئے لوگ تھے لیکن ان کی بداعمالیوں کی وجہ سے ہم نے انہیں تہس نہس کر دیا۔ ان کی محفلیں، ان کے مکانات ان کی قوتیں، ان کی مالداریاں ان سے سوا تھیں۔ شان وشوکت میں، رہن سہن میں، تکلفات میں، امارت میں اور شرافت میں ان سے کہیں زیادہ تھے۔ ان کے تکبر اور عناد کی وجہ سے ہم نے ان کا بھس اڑا دیا، غارت اور برباد کر دیا۔ فرعونیوں کو دیکھ لو انکے باغات انکی نہریں انکی کھیتیاں انکے شاندار مکانات اور عالیشان محلات اب تک موجود ہیں اور وہ غارت کر دیے گئے مچھلیوں کا لقمہ بن گئے۔ مقام سے مراد مسکین اور تعمیق ہیں، ندی سے مراد مجلسیں اور بیٹھکیں ہیں۔ عرب میں بیٹھکوں اور لوگوں کے جمع ہونے کی جگہوں کو نادی اور ندی کہتے ہیں۔ مشرکین کا قول تھا کہ ہم بہ اعتبار دنیا تم سے بہت بڑھے ہوئے ہیں لباس میں مال میں متاع میں صورت شکل میں ہم تم سے افضل ہیں (تفسیر ابن کثیر)

یعنی ان کا استدلال یہ تھا کہ دیکھ لو، دنیا میں کون اللہ کے فضل اور اس کی نعمتوں سے نوازا جا رہا ہے۔ کس کے گھر زیادہ شاندار ہیں؟ کس کا معیار زندگی زیادہ بلند ہے؟ کس کی محفلیں زیادہ ٹھاٹھ سے جمتی ہیں؟ اگر یہ سب کچھ ہمیں میسر ہے اور تم اس سے محروم ہو تو خود سوچ لو کہ آخر یہ کیسے ممکن تھا کہ ہم باطل پر ہوتے اور یوں مزے اڑاتے اور تم حق پر ہوتے اور اس طرح خستہ و درماندہ رہتے؟ آپ ﷺ کی محفل میں غریب غربا مثلاً سیدنا بلال، ابو فقیہ، عمار ابن یاسر، خباب ابن ارت، یاسر، اور بہت سے غریب صحابہ اکرامؓ موجود رہتے، رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور آپ ﷺ کی مجلس میں عمدہ قالین، بہترین، طعام کا انتظام نہ تھا اس کی بے عکس کفر کی مجلس میں بہترین انتظام ہوتا تھا تو اسی وجہ سے وہ لوگ مسلمانوں کی غربت و افلاس کا مذاق اڑاتے تھے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مومن مومن کا آئینہ ہے"۔

یہ حدیث بڑی ہی مختصر مگر بہت ہی جامع ہے، اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس حدیث میں ایک مومن کو دوسرے مومن کے لیے آئینہ کے مانند قرار دیا ہے۔ ایک شخص جب آئینے کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور اپنے چہرے پر کوئی گندگی دیکھتا ہے تو وہ قطعاً گوارا نہیں کرتا کہ وہ اپنے چہرے پر پلیدگی باقی رکھے بلکہ وہ اسے فوراً زائل کرتا ہے ایک مومن کو بھی چاہیے کہ جب وہ کسی مومن کے اندر کوئی کمی دیکھے تو اسے اپنا آئینہ سمجھتے ہوئے اس کی کمی کو اپنی کمی سمجھے اور اسے زائل کرنے کی فوراً کوشش کرے۔ آئینہ کے سامنے ایک فقیر کھڑا ہو یا بادشاہ وقت، وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور بے خوف وخطر حقیقت کا اظہار کرتا ہے، ایک مومن کو بھی دوسرے مومن کے تئیں اسی آئینہ کی طرح بے باک ہونا چاہیے اور کسی شخصیت سے مرعوب ہو کر انکار کی آزادی نہیں دینی چاہیے۔ آئینہ منہ کی بات منہ پر کہتا ہے دل میں کچھ نہیں رکھتا ایک مومن کو بھی چاہیے کہ کسی مومن کو تنبیہ کرنے کے بعد دل میں اس کے خلاف کچھ نہ رکھے۔ آئینہ آپ کی بات آپ ہی کو بتاتا ہے پیٹھ پیچھے کسی اور سے نہیں کہتا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ اپنے بھائی کی برائی اسی کے سامنے پیش کرے، پیٹھ پیچھے غیبت نہ کرے۔ آئینہ کبھی جھوٹ نہیں بولتا، ایک مومن کو بھی ایک مومن کے تعلق سے متعلق ہمیشہ سچی بات ہی کہنی چاہیے۔ آئینہ اچھائیاں اور برائیاں دونوں بیان کرتا ہے کسی ایک ہی پر اکتفا نہیں کرتا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ جب وہ کسی شخصیت وغیرہ پر تبصرہ کرے تو دونوں پہلو سامنے رکھ دے۔ آئینہ ہر چیز کو اس کی اصل مقدار و کیفیت میں پیش کرتا ہے مبالغہ یا تنقیص نہیں کرتا، مثلاً ہم آئینہ کے سامنے ہیں ہمارے چہرے پر تین داغ ہیں تو آئینہ صرف تین داغ ہی بتائے گا کمی یا زیادتی نہیں کرے گا، ایک مومن کو بھی چاہیے کہ وہ ایک مومن کے تعلق سے کسی بھی قسم کی مبالغہ آرائی یا تنقیص سے کام نہ لے، اور سب سے بڑھ کر قرآن ایک آئینہ ہے جس کو ہم سب نے غلاف میں ڈال دیا ہے (الا ماشاء اللہ) آداب اور القابات نے مسلم معاشرے کا بیڑا غرق کر دیا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول ہے "رشتے خون کے نہیں احساس کے ہوتے ہیں۔ اگر احساس ہو تو اجنبی بھی اپنے ہو جاتے ہیں اور اگر احساس نہ ہو تو اپنے بھی اجنبی بن جاتے ہیں۔ جناب اشفاق احمد صاحب فرماتے ہیں: "فاتحہ لوگوں کے مرنے پہ نہیں بلکہ احساس کے مرنے پہ پڑھنی چاہیے کیونکہ لوگ مر جائیں تو صبر آجاتا ہے مگر احساس مر جائے تو معاشرہ مر جاتا ہے۔" آج دینی معاملے میں اکابرین کی اتباع چھوڑ کر ہم آخرین کی اتباع کرتے ہیں، مثلاً اگر کوئی دینی معاملہ ہوتا ہے تو ہم سب سے قبل بزرگان دین کی اتباع کرتے ہیں، پھر تبع تابعی، پھر صحابہؓ کی ذات گرامی اور سب سے آخر میں رسول اللہ ﷺ کی احادیث اور سنت پر عمل کرتے ہیں، ہونا یہ چاہیے تھا کہ سب سے پہلے احادیث نبی ﷺ پر، پھر سنت نبی ﷺ پھر صحابہؓ کی اتباع، پھر تابعی، تبع تابعی اور سب سے آخر میں بزرگان دین کی اتباع، دینی معاملے میں، اور سائنسی معاملے میں آپ ﷺ کے اقوال کی اتباع اور اکابرین کی اتباع، دو متضاد باتیں ہیں؟ صرف شریعت اسلامیہ کے قوانین الہیہ میں تحقیق نہیں کی جا سکتی۔ حرام جس کو حضور ﷺ نے اللہ کے حکم سے حرام قرار دیا وہ ہمیشہ حرام ہی رہے گا۔ جو کتاب اللہ میں حلال ہے وہ ہمیشہ حلال ہی رہے گا لیکن بہت سی قرآنی آیات، سائنسی بھی ہے جنہیں آپ ﷺ کے ادوار کی تحقیق کو مشعل راہ بنا کر مزید دور حاضر کی نئی نئی تکنیک کو سامنے رکھ کر تحقیق کی ضرورت ہے۔ اس سے ہم دور ہو چکے ہیں۔ کیوں کہ ہم کتاب اللہ کو صرف آخرت کی کتاب مانتے ہیں۔ پس اللہ عالی شان والا سچا اور حقیقی بادشاہ ہے۔ تو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کر اس سے پہلے کہ تیری طرف جو وحی کی جاتی ہے وہ پوری کی جائے، ہاں یہ دعا کر کہ پروردگار میرا علم بڑھا) سورہ طہٰ آیت۔ 114)

علم ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی کنارہ نہیں، اور انسان کو علم کے کسی بھی درجے پر قناعت کر کے نہیں بیٹھنا چاہئے، بلکہ ہر وقت علم میں ترقی کی کوشش اور دعا کرتے رہنا چاہئے، اس دعا میں یاد داشت کی قوت کی دعا بھی شامل ہے، اور معلومات کی زیادتی اور ان کی صحیح سمجھ کی بھی۔ ایک واضح ہے کہ رب زدنی علماً سے قبل قرآن کریم کا ذکر ہے یعنی کے اگر علم حاصل کرنا ہے تو صرف اللہ کی کتاب سے ہی حاصل ہوگا۔

400 سالوں سے کوئی تحقیق نہیں ہوئی۔ قرآن کریم کو آخرت کی کتاب کا نام دے کر صرف قرآن خوانی اور تعویذات کا کام لیا گیا۔ قرآت کو فروغ دیا گیا۔ قاریوں پر انعام و اکرام کی بارشیں کی گئی۔ جو جتنا گا گا کر قرآن پڑھ سکتا ہے، اس کی قرآت کو اتنا ہی پسند کیا گیا لیکن کتاب اللہ کے قوانین کی بات کبھی نہیں کی گئی۔ یہودیوں اور تمام طاغوتی کا اصول ہے کہ مسلمانوں کو ہر عبادت کی سہولت دو لیکن اگر کوئی شخص یا تنظیم قانون شریعت کی بات کرے، اللہ کے قانون کو نافذ کرنے کی کوشش کرے تو اس کو فوراً مار ڈالا جائے، تنظیم کو نیست نابود کر دیا جائے۔ آج ہم داعی حق کا فریضہ انجام تو دیتے ہیں لیکن اس کے اصول سے ناواقف ہیں۔ مولانا حامد صاحب فرماتے ہیں، کہ داعی حق کو نرم خو اور اعلیٰ ظرف ہونا چاہیے۔ اللہ کے رسول ﷺ کی نرم دلی، اخلاق حسنہ سے اور درگزر کرنے کی ادا سے لوگ بہت زیادہ متاثر تھے۔ اسلام کے پھیلاؤ میں ان خصوصیت کا بہت دخل ہے۔ معاذ اللہ صد بار معاذ اللہ نرم خوئی، خوش اخلاق، عفو و درگزر اور لطف ومہربانی والی صفات اگر آپ ﷺ کے اندر نہ ہوتیں تو اصلاح خلق کا جو کام آپ ﷺ کے سپرد تھا، وہ حسب منشا انجام نہ پاتا۔ لوگ آپ ﷺ کے ذریعہ اپنی اصلاح اور تزکیہ اخلاق کا فائدہ حاصل کرنے کے بجائے آپ ﷺ سے بھاگ جاتے، جو شخص رشد و ہدایت اور دعوت الی اللہ اور اصلاح خلق کا ارادہ کرے، اس کے لیے ضروری ہے کہ یہ صفات اپنے اندر پیدا کرے؛ کیوں کہ جب اللہ تعالیٰ کے محبوب رسول ﷺ کی سختی برداشت نہیں ہو سکتی تو پھر کس کی مجال ہے کہ وہ تشدد و کج خلقی کے ساتھ خلق اللہ اپنے ارد گرد جمع کرے اور ان کی اصلاح کا فرض انجام دے سکے۔ قرآن کریم میں حق تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ اگر آپ ﷺ تند خو، سخت طبیعت ہوتے تو لوگ آپ ﷺ کے پاس سے منتشر ہو جاتے، اس سے معلوم ہوا کہ مرشد و مبلغ کے لیے تند خوئی، سخت کلامی زہر ہے اور اس کے کام کو ضائع کرنے والی چیز ہے۔ ہر انسان چاہتا ہے کہ وہ کامیاب ہو، کامیابی و کامرانی کا سہرا اس کے سر آئے۔ لیکن کیا دنیا کی کامیابی ہی ہماری منزل ہے؟ ہمارے لیے دنیا اور آخرت دونوں کی کامیابی ضروری ہے۔ انسان اس دن سے ڈرے، جس دن نہ مال کام آئے گا اور نہ اولاد بجز اس کی کہ کوئی صحیح سالم دل لے کر اللہ کے دربار میں حاضر ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا سن لو! جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہوتا ہے، جب وہ ٹھیک ہوا تو پورا جسم ٹھیک ہو گیا اور جب وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ گیا سن لو! وہ گوشت کا لوتھڑا دل ہے (متفق علیہ)

مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ کسی شخص کا ایمان درست اور صحیح و سالم نہیں ہو سکتا جب تک اس کا دل اور دل کا قبلہ درست نہ ہو اور کسی شخص کا دل درست نہیں ہو سکتا جب تک اس کی زبان درست نہ ہو۔

حکیم لقمان نے فرمایا: زبان و دل اگر پاک ہوں تو اس سے زیادہ پاکیزہ اور خوبصورت کوئی چیز نہیں اور جب یہ دونوں گندے اور ناپاک ہوں تو ان سے بدتر کوئی چیز نہیں ہے (تفسیر ابن کثیر جلد سوم صفحہ۔ 443)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے دل کو تین مواقع پر تلاش کیا کرو۔

قرآن کریم سننے کے وقت
ذکر کی مجلس میں
تنہائی کے اوقات میں

اگر تم ان مواقع پر اپنے دل کو حاضر نہ پاؤ تو اللہ تعالیٰ سے دعا کرو کہ وہ تمہیں ایک دل عطا کر کے احسان کرے (ابن کثیر)

دل کی حیثیت یہ ہے کہ یہ پورے جسم و جاں کا حکمراں ہے، حیثیت اور مرتبہ بادشاہ کی ہے وہ ظاہر و باطن سب پر اثر انداز ہوتا ہے، کوئی شخص کسی کام کے لئے ہمیں کتنا امادہ کرے اور اکسائے مگر ہمارا دل آمادہ نہ ہو، اس کی طرف راغب نہ ہو، تو وہ کام انجام نہیں پا سکتا اور دل مطمئن ہو جائے تو ہر کام آسان ہو جاتا ہے۔ اعضاء و جوارح سب اس کی آمادگی کے ساتھ ہی حرکت کرنے لگتے ہیں۔ آنکھ سے دیکھنا بصارت ہے جب کہ دل سے دیکھنا بصیرت ہے۔ بصیرت نہ ہو تو بصارت کا کوئی فائدہ نہیں ہے، آدمی دل کی نگاہ سے نہ دیکھے تو آنکھ رکھتے ہوئے بھی اندھا ہو جائے گا۔ بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتی بلکہ سینوں میں دل اندھے ہو جاتے ہیں۔

طالب دل باش تا باشی چو مل
تا شوی شاداں و خنداں ہم چوگل

مولانا رومؒ

دل کے طلبگار رہو تا کہ شراب کی طرح تازہ اور پھولوں کی طرح خوش وخرم رہو۔ اس دل کی حفاظت کرنا، اسے تابندہ، درخشاں رکھنا اور اس کا تزکیہ کرنا انسان کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ
کہ یہی ہے ملتوں کے مرض کہن کا چارہ

# مرحبا صد مرحبا

رسول اللہ ﷺ کا یہ خطبہ رمضان کی تیاری اور استقبال رمضان کے حوالے سے قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں کے لیے انتہائی اہم اور موثر پیغام کی حیثیت رکھتا ہے۔ رمضان شریف کی آمد پر نبی رحمت ﷺ کے مذکورہ خطبہ سے اس موسم بہار کی درج ذیل خصوصیات واضح ہوتی ہیں:

(۱) اس مہینہ کا عظیم اور بابرکت ہونا۔
(۲) اس میں ایسی رات کا پایا جانا جو شب قدر کہلاتی ہے اور جو ایک ہزار مہینوں سے افضل ہے۔
(۳) روزوں کا اس میں فرض کیا جانا۔
(۴) اس کی راتوں میں ایک زائد خصوصی نماز یعنی تراویح کا مسنون ہونا۔
(۵) نفل کاموں کے اجر کو فرض کے اجر تک اور فرضوں کے اجر کو ستر فرضوں کے اجر تک بڑھایا جانا۔
(۶) ایسے اعمال کا دیا جانا جن میں صبر کی ضرورت ہوتی ہے اور اس صبر کے ذریعہ جنت کا موعود ہونا۔
(۷) اس میں غرباء وفقراء کے تئیں ہمدردی وغم خواری کے جذبہ کا عام کیا جانا۔
(۸) مسلمانوں کی روزی کا بڑھایا جانا۔
(۹) دوسرے روزے داروں کو افطار کرانے پر ان کے ثوابوں میں کمی کئے بغیر افطار کرانے والے کو بھی اتنا ہی ثواب عطا ہونا۔
(۱۰) اس کے ابتدائی، درمیانی اور آخری حصوں کو علی الترتیب باعث رحمت، وسیلہ مغفرت اور جہنم سے نجات کا ذریعہ قرار دیا جانا۔
(۱۱) اپنے خادموں اور نوکروں کے کاموں اور ذمہ داریوں میں تخفیف یعنی کمی کرنے پر مغفرت کا ملنا وغیرہ۔

یہ صرف وہ فضائل وخصوصیات ہیں جو صرف ایک حدیث کی روشنی میں ہمارے سامنے آرہی ہیں، ان کے علاوہ بیسیوں اور حدیثیں فضائل رمضان اور اس کی خصوصیات کے بیان پر مشتمل ہیں، ان سب کو سامنے رکھنے اور ان میں غور کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ پاک نے اس ماہ کو ترقی باطن وتزکیہ نفس کا موسم بہار بنا دیا ہے۔

کرنے کے اہم کام:

ماہ مبارک کی آمد سے پہلے پہلے اس کے مقام، اس کی عظمت، اس کی فضیلت، اس کے مقصد اور اس کے پیغام کو اپنے ذہن میں تازہ کر لیں؛ تاکہ اس کی برکات سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں اور اس بات کا پختہ ارادہ کر لیں کہ ہم اس ماہ مقدس میں اپنے اندر تقوی کی صفت پیدا کرنے کی کوشش کریں گے جو روزہ کا ماحصل اور لب لباب ہے۔ ان معمولات کی تحدید کر لیں جو حقوق اللہ سے متعلق ہیں، ان معمولات کی بھی حد بندی کر لیں جو حقوق العباد سے متعلق ہیں، پھر ان معمولات کی بھی فہرست بنا لیں جو رمضان المبارک میں ادا کرتے ہیں، اگر اپنے ساتھ ملازمت وغیرہ کے تقاضے ہیں اور عبادت کے لیے خود کو بالکلیہ فارغ نہیں کر سکتے تو یہ دیکھیں کہ کن کن کاموں کو رمضان کی خاطر چھوڑ سکتے ہیں اور کن کن مصروفیات کو موخر کر سکتے ہیں۔ اگر فہرست نہیں بنا سکتے تو کم از کم ذہن میں ایک خاکہ ضرور تیار کر لیں۔

ماہ رمضان کا یومیہ پروگرام ترتیب دیتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ ہمیں زیادہ سے زیادہ وقت عبادات میں صرف کرنا ہے، قرآن مجید کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط کرنا ہے اور فرض کے علاوہ نوافل کا بھی بہ کثرت اہتمام کرنا ہے، اس کے لیے یومیہ پروگرام ترتیب دیں جس میں درج ذیل باتوں کا بطور خاص ملحوظ رکھیں:

(الف) تہجد کا اہتمام۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: بھلا وہ جو مطیع وفرماں بردار ہے رات کے پہر میں سجدہ اور قیام کی حالت میں ہوتا ہے اور اپنے رب سے رحمت کی امید لگاتا ہے۔ (الزمر)

(ب) سحری کھانے کا اہتمام۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: سحری کا اہتمام کیا کرو کہ اس میں برکت ہے۔ (متفق علیہ)

(ج) دعا اور اذکار کا اہتمام خاص طور سے اذان اور نماز کے درمیان؛ اس لیے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اذان اور نماز کے درمیان کے وقت دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔ (متفق علیہ)

(د) فجر کی سنت اور فرض سے فارغ ہونے کے بعد طلوع شمس تک ذکر اور تلاوت قرآن میں مصروف رہنے کا اہتمام۔ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک اپنے مصلے پر بیٹھے رہتے تھے۔ (مسلم) ایک جگہ ارشاد نبوی ﷺ ہے: جو فجر کی نماز کے بعد طلوع شمس تک اللہ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعت نماز ادا کی اس کا اجر ایک مکمل حج اور عمرے کے مانند ہے۔ (ترمذی)

(ہ) دس گیارہ بجے بیدار ہو کر مسائل دین سیکھنے کا اہتمام، بعد ازاں نماز ظہر کی تیاری، ظہر سے فراغت کے بعد تقاضا ہو تو قیلولہ کا اہتمام ورنہ قرآن مجید کی تلاوت۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: سحری کھا کر روزے پر اور قیلولہ (دوپہر کے وقت سونے) کے ذریعے رات کی نماز پر مدد حاصل کرو۔ (ابن ماجہ)

(و) نماز عصر کی تیاری، پھر اس کے بعد افطار تک دعا میں مشغولی۔ نماز مغرب اور چھ رکعت صلاۃ الاوابین کا اہتمام۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: "جو شخص نماز مغرب کے بعد چھ رکعات (اوابین کی نماز) پڑھے گا، اور ان کے درمیان کوئی غلط بات زبان سے نہ نکالے گا تو یہ چھ رکعات ثواب میں اس کے لیے بارہ سال کی عبادت کے برابر قرار پائیں گے۔ (ترمذی)

(ز) نماز عشاء اور مہینہ بھر بیس رکعت تراویح کا اہتمام۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں وتر کے علاوہ بیس رکعات پڑھتے تھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ)

نوٹ: اگر صاحب حیثیت ہیں اور خدا نے مال و دولت سے نوازا ہے تو غرباء پر مال خرچ کریں، رشتے داروں اور پڑوسیوں کا اپنی وسعت کے مطابق خاص خیال رکھیں اور روزے داروں کو افطار کرانے کا اہتمام کریں؛ کیوں کہ یہ عمل اللہ کو بے حد پسند ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان رحمتوں سے مستفید ہونے کا موقع نصیب فرمائے اور رمضان کے اوقات کی قدر دانی کا جذبہ عطا فرمائے! آمین

مرحبا صد مرحبا پھر آمد رمضان ہے!
کھل اٹھے مرجھائے دل تازہ ہوا ایمان ہے

مضامین ومراسلوں میں ظاہر کی گئی رائے خالصتاً مضامین ومراسلہ نگاروں کا ذاتی خیال ہے، ادارہ کا ان کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں (ایڈیٹر)

# صفحہ اول سے آگے

**101**

طرف روانہ ہوں گے اور وہاں مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھیں گے۔مزدلفہ میں حجاج کرام رمی جمرات کیلئے کنکریاں اکٹھی کریں گے۔اتوار کی صبح حجاج کرام واپس منیٰ روانہ ہوں گے اور رمی جمرات کریں گے جس کے بعد قربانی کی جائے گی اور عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا۔اس کے ساتھ ہی عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا جس کے بعد وہ اپنا سر منڈوا کر احرام کھول کر عام لباس پہنیں گے جب کہ خواتین اپنے چوتھائی سر کے بالوں کا انگلی کی ایک پور برابر بال کٹوائیں گی۔حجاج کرام 16 جون کو ہی بیت اللہ کے طواف کیلئے مکہ روانہ ہوں گے۔17 جون بروز سوموار کو حجاج کرام ایک بار پھر رمی جمرات کریں گے اور سارا دن اور رات عبادت میں گزاریں گے۔18 جون کو آخری بار تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد حجاج کرام مغرب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائیں گے۔و

**102**

جانکاری دینے کے علاوہ سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں اور فوجی اہلکاروں پر حملے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔سی این آئی کے مطابق کے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے نئی دلی میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔میٹنگ میں قومی سلامتی مشیر اجیت ڈوول، فوجی سربراہ جنرل منوج پانڈے، انٹیلی جنس بیورو کے سربراہ،، داخلہ سیکرٹری اجے بھلا، کے ساتھ ساتھ وزارت داخلہ کے اعلیٰ افسران اور سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے دوران وزیر داخلہ امیت شاہ کو جموں وکشمیر میں امن و امان کی موجودہ صورتحال پر تفصیلی جانکاری دی گئی۔اس کے علاوہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ والے علاقوں کی صورتحال، سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں اور پونچھ راجوری میں فوجی اہلکاروں پر حملہ بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔اس دوران معلوم ہوا ہے کہ امیت شاہ نے تشدد سے پاک رکھنے اور قانون کی حکمرانی کو نمایاں طور پر بحال کرنے کیلئے سیکورٹی ایجنسیوں اور مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کی انتظامیہ کی کوششوں کی تعریف کی۔وزیر داخلہ نے ہدایت کی کہ سیکورٹی گرڈ کو مزید مضبوط کیا جائے تاکہ ملی ٹنٹوں کا خوف نہ ہو۔انہوں نے سیکورٹی گرڈ کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں جموں کشمیر میں امرناتھ یاترا کے بارے میں بھی بات ہوئی جبکہ جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کاموں کی رفتار بھی زیر غور آئیں۔

**103**

پایا گیا۔ذرائع نے بتایا کہ مہلوک شخص جس کا نام صدام حسین حجام ولد غلام محمد ساکنہ میرازی گنڈ رفیع آباد ہے۔یہ اپنے گھر میں مشتبہ حالت میں مردہ پایا گیا۔جس کے بعد میت کو آخری رسومات کے لیے قانونی ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔پولیس نے کہا کہ 174 سی آر پی سی کے تحت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ادھر پولیس نے بتایا کہ فوری طور پر مہلوک کے موت کی وجہ معلوم نہیں ہوسکی البتہ پولیس قانون کے مطابق اس معاملے کی چھان بین کر رہی ہے اور جلد ہی حقائق سامنے آئیں گے۔

**104**

میں دو پولیس اہلکاروں سمیت سات سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے۔ذرائع نے بتایا کہ فرار ہونے والے ملی ٹنٹوں کے ساتھ اب تک سیکورٹی فورسز کا کوئی نیا رابطہ نہیں ہوا ہے۔ڈی آئی جی ڈوڈہ کشتواڑ رام بن رینج شریدھر پاٹل جو تلاشی کارروائیوں کی قیادت کر رہے ہیں نے صحافیوں کو بتایا کہ پولیس ملی ٹنٹوں کے گروپ کو جلد ہی ہلاک کر دی گی۔انہوں نے کہا ”مختلف مقامات پر تلاشی کارروائیاں جاری ہیں اور ہم ملی ٹنٹوں کو جلد ہی پکڑ لیں گے“۔خیال رہے کہ پولیس نے بدھ کو ضلع میں دو حملوں میں ملوث چار دہشت گردوں کے خاکے جاری کیے تھے اور ان کی گرفتاری کی اطلاع دینے پر 20 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ادھر ریاسی کے ساتھ ساتھ ملحقہ راجوری ضلع میں تلاشی جاری ہے۔عہدیداروں نے بتایا کہ ملی ٹنٹوں کے خاکے سے مشابہت رکھنے والے ایک شخص کو دوپہر کے وقت ریاسی میں ایک بس سے حراست میں لیا گیا اور پوچھ گچھ کے کیلئے جایا گیا۔راجوری کے نوشہرہ اور اس سے ملحقہ پونچھ میں بھی تلاشی لی جا رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ کٹھوعہ، سانبہ اور جموں اضلاع میں سیکورٹی فورسز کو بھی ممکنہ دہشت گردی کے خطرے کے بارے میں انٹیلی جنس اطلاعات کے پیش نظر الرٹ کر دیا گیا ہے۔

**105**

کیلئے 250 بسیں میسر رکھی جا رہی ہے۔سی این آئی کے مطابق امسال سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے جموں و کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے یاتریوں کی سہولت کیلئے 250 تک بسیں تعینات کرنے کے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے عہدیداروں نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ یاترا میں شرکت کرنے والے ہزاروں یاتریوں کیلئے بغیر کسی رکاوٹ کے نقل وحمل کو یقینی بنانے کیلئے تیاریاں زوروں پر ہیں۔انہوں نے کہا کہ محکمہ 200 سے 250 مسافر گاڑیوں کا بندوبست کرنے کیلئے تیار ہے، جس میں اس کا اپنا بیڑا اور نجی ٹرانسپورٹرز کی اضافی خدمات شامل ہیں۔جے کے آر ٹی سی کے چیف مینیجر راکیش کمار سرنگل نے کہا ”ہم نے امرناتھ یاترا کے دوران یاتریوں کیلئے ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کیلئے اپنی تیاری شروع کر دی ہے“۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اے سی، ڈیلکس اور سیمی ڈیلکس بسوں کے کرایہ کے ڈھانچے کو اگلے ہفتے تک حتمی شکل دے دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ روزانہ 80 سے 90 گاڑیاں یاترا کے راستے کے ایک طرف سفر کریں گی، جس سے ٹرانسپورٹ کے مستقل بہاؤ کو یقینی بنایا جائے گا۔کسی بھی رکاوٹ کو کم کرنے کیلئے ہنگامی منصوبوں میں ادھم پور اور رام بن جیسے اہم مقامات پر متبادل گاڑیوں کا آسانی سے دستیاب ہونا شامل ہے، جہاں یاترا کا قافلہ گزرے گا۔یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ اگر کسی بھی گاڑی کو مکینیکل مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو اسے تیزی سے تبدیل کیا جا سکتا ہے، جس سے حجاج کی تاخیر کو کم کیا جا سکے گا۔سرنگل نے عوام کو یقین دلاتے ہوئے کہا ”امرناتھ یاترا کے دوران عقیدت مندوں کو ٹرانسپورٹ کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کیلئے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔بسوں کا کرایہ بھی اگلے ہفتے تک طے کر لیا جائے گا“۔

**106**

کے عہدیدار اور صارف کی طرف سے دیگر فوجی افسران کرتے ہیں۔مجموعی طور پر اس پروجیکٹ کی مالیت 50,000 کروڑ روپے سے زیادہ ہونے کا امکان ہے اور اس سے ہندوستانی انوسینٹری میں ان جدید طیاروں کی تعداد کو 62 تک بڑھانے میں مدد ملے گی جس میں فضائیہ کے بیڑے میں موجودہ 36 ہیں۔یہ طیارہ ہندوستانی بحریہ کے طیارہ بردار بحری جہاز بشمول آئی این ایس وکرمادتیہ اور آئی این ایس وکرانت سے چلایا جائے گا۔منصوبے کے مطابق، ہندوستانی بحریہ ان طیاروں کو آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں آئی این ایس دیگھا میں اپنے گھر کے اڈے کے طور پر تعینات کرے گی۔فرانس نے گزشتہ سال دسمبر میں ہندوستانی بحریہ کے طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت اور آئی این ایس وکرمادتیہ کے لئے 26 رافیل میرین جیٹ خریدنے کے لئے ہندوستان کے ٹینڈر پر اپنا جواب جمع کرایا تھا۔ہندوستان کے خط قبولیت کا جواب فرانس نے نئی دہلی میں جمع کرایا تھا۔ہندوستانی فریق فرانسیسی حکومت کے عہدیداروں کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے، کیونکہ یہ حکومت سے حکومت کا معاہدہ ہے اور ہندوستان ایک بہتر معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔

**107**

جموں ڈویژن کے ڈوڈہ ضلع کے پرماج میں دو مشتبہ افراد کے نظر آنے کی اطلاع ہے۔اطلاع ملتے ہی پولیس اور فوج کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں۔علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور سرچ آپریشن کیا جا رہا ہے۔احتیاطی اقدام کے طور پر ڈوڈہ پولیس نے پرماج میں اپروچ روڈ پر ٹریفک کو بھی کچھ دیر کے لیے معطل کر دیا۔فوج اور جموں کشمیر پولیس کے اہلکار پوری تیاری کے ساتھ پہاڑوں اور جنگلوں میں تلاشی لے رہے ہیں۔ایس ایس پی ڈوڈہ جاوید اقبال نے بتایا کہ پولیس کو اطلاع ملی کہ پرماج کے علاقے میں دو مشتبہ افراد دیکھے گئے ہیں۔جس کے بعد فوری طور پر سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا۔فی الحال کوئی کارروائی نظر نہیں آئی تاہم انسداد دہشت گردی آپریشن جاری ہے۔ادھر صوبہ جموں کے ریاسی، پونچھ، ڈوڈہ اور کٹھوعہ اضلاع کے جنگلاتی علاقوں میں شدت پسندوں کی تلاش جمعہ کو بھی جاری رہی اور فوج شدت پسندوں کو بڑے پیمانے پر تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں۔یہاں یہ بات قابل امر ہے کہ گزشتہ دنوں ریاسی میں شدت پسندوں کی مبینہ حملے میں ایک گاڑی گہری کھائی میں جاگری جس کے نتیجے میں نو یاتری ہلاک ہوئے اس کے ایک دن بعد ایک فوجی اہلکار اور دو شدت پسند ہلاک ہوئے جبکہ ڈوڈہ میں تصادم آرائی میں پانچ اہلکار زخمی ہوئے تھے۔

**108**

راہداری کے تحت منصوبوں کا ذکر کرنے پر بھی تنقید کی اور کہا کہ نئی دہلی اسلام آباد کے علاقوں پر غیر قانونی قبضے کو تقویت دینے یا اسے قانونی حیثیت دینے کے کسی بھی اقدام کو مسترد کرتا ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا ”ہم نے 7 جون کو چین اور پاکستان کے درمیان مشترکہ بیان میں جموں اور کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقے کے غیر ضروری حوالہ جات کو نوٹ کیا ہے۔ہم ایسے حوالوں کو واضح طور پر مسترد کرتے ہیں“۔انہوں نے کہا کہ ”مسئلہ پر ہمارا موقف مستقل اور متعلقہ فریقوں کو معلوم ہے۔مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر اور مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ ہندوستان کے اٹوٹ اور ناقابل تقسیم حصے رہے ہیں، ہیں اور رہیں گے“۔انہوں نے کہا کہ کسی دوسرے ملک کے پاس اس پر تبصرہ کرنے کی گنجائش نہیں ہے۔اس میں کہا گیا کہ چینی فریق نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جموں وکشمیر کا تنازعہ تاریخ سے بچا ہوا ہے، اور اسے اقوام متحدہ کے چارٹر، سلامتی کونسل کی متعلقہ قراردادوں اور دو طرفہ معاہدوں کے مطابق مناسب اور پرامن طریقے سے حل کیا جانا چاہیے“۔انہوں نے کہا کہ ہم بھارت کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو متاثر کرنے والے ان علاقوں پر پاکستان کے غیر قانونی قبضے کو تقویت دینے یا اسے قانونی حیثیت دینے کے لیے دوسرے ممالک کی جانب سے کسی بھی اقدام کی سختی سے مخالفت اور مسترد کرتے ہیں۔

**109**

کرتے ہوئے لکھا ”دونوں رہنماؤں نے دو طرفہ تعلقات کا جائزہ لیا اور یوکرین کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔وزیر اعظم نے بتایا کہ ہندوستان مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعہ تنازعہ کے پرامن حل کی حوصلہ افزائی کرتا رہتا ہے۔“اس دوران دونوں عالمی رہنماؤں کو ملاقات کے دوران گلے ملتے ہوئے دیکھا گیا۔یوکرین کے صدر کے ساتھ ملاقات سے پہلے وزیر اعظم مودی نے فرانسیسی صدر ایمینوئل میکرون اور برطانیہ کے وزیر اعظم رشی سنک کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی۔اہم عالمی اور علاقائی مسائل پر خیالات کا تبادلہ کرنے کے علاوہ، پی ایم مودی اور صدر میکرون نے دونوں ممالک کے درمیان شراکت داری کو مضبوط بنانے سمیت کئی مسائل پر بات چیت کی۔وزیر اعظم مودی گروپ آف سیون (G7) اجلاس میں شرکت کے لیے اٹلی کے اپولیا میں ہیں۔یہاں اترنے کے بعد، مودی نے کہا کہ وہ عالمی رہنماؤں کے ساتھ نتیجہ خیز بات چیت میں مشغول ہونے کے منتظر ہیں۔خیال رہے کہ G7 ممالک امریکہ، کینیڈا، جرمنی، فرانس، اٹلی، کینیڈا اور برطانیہ ہیں۔G7 ممالک کے سربراہان یورپی کونسل اور یورپی کمیشن کے سربراہان بھی شریک ہوں گے۔جمعرات کو سربراہی اجلاس سے پہلے، یوکرین کے صدر زیلنسکی نے اس بات پر زور دیا کہ G7 سربراہی اجلاس یوکرین، اس کے دفاع اور اقتصادی لچک کے لیے وقف ہوگا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یوکرین اہم فیصلوں کا منتظر ہے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ ہندوستان ایک آؤٹ ریچ ملک کے طور پر اس سمٹ میں حصہ لے رہا ہے۔یہ سمٹ 13 سے 15 جون تک اٹلی کے علاقے اپولیا کے پرتعیش بورگو ایگنازیا ریزورٹ میں ہو رہی ہے۔وزیر اعظم مودی اطالوی وزیر اعظم جارجیا میلونی کی دعوت پر چوٹی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔یہ مسلسل تیسری مدت کے لیے عہدہ سنبھالنے کے بعد پی ایم مودی کا پہلا بیرون ملک دورہ ہے۔قبل ازیں وزیر اعظم مودی نے اپنے روانگی کے بیان میں کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ مسلسل تیسری میعاد میں ان کا پہلا سرکاری دورہ G7 سربراہی اجلاس کے لیے اٹلی کا ہے۔

**110**

ہمدانیہ کالونی سیکٹر 5 میں واقع ایک گھر میں تقریباً 12.20 بجے آگ لگی اور اس نے قریبی مکانات کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ان کا کہنا تھا کہ آگ لگنے سے ایک ڈبل منزلہ اور دو سنگل منزلہ مکانات کو نقصان پہنچا۔آگ پر قابو پانے کے لیے شہر کے مرکز سے کئی فائر ٹینڈرز روانہ کیے گئے اور آگ بجھانے والے عملے کو ڈیڑھ گھنٹے کی محنت سے آگ پر قابو پایا۔حکام نے بتایا کہ واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور مزید کہا کہ آگ لگنے کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔

**111**

کے ریاسی، کٹھوعہ اور ڈوڈہ اضلاع میں چار مقامات پر دہشت گردوں نے حملہ کیا، جس میں سات یاتریوں اور ایک سی آر پی ایف جوان سمیت نو افراد ہلاک ہوئے۔ان حملوں میں سات سیکورٹی اہلکار، 41 زائرین اور ایک دیہاتی زخمی بھی ہوئے۔کٹھوعہ میں ایک انکاؤنٹر میں دو دہشت گردوں کو بھی مار گرایا گیا، جب کہ دوسرے دہشت گردوں کا پتہ لگانے اور انہیں بے اثر کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری ہے۔پی ڈی پی کے ایڈیشنل جنرل سکریٹری راجندر منہاس اور ترجمان ایس وریندر سنگھ سونو کی قیادت میں درجنوں پارٹی کارکنوں نے گاندھی نگر میں پی ڈی پی دفتر سے احتجاجی مارچ نکالا۔مظاہرین نے پولیس کی بیریکیڈ سے آگے بڑھ کر اپنے دفتر واپس جانے سے پہلے جموں-ایئرپورٹ روڈ کے قریب مختصر وقت کے لیے دھرنا دیا۔اس موقعے پر منہاس نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ہم سالانہ امرناتھ یاترا سے قبل جموں میں سیکورٹی کی تشویشناک صورتحال پر فکرمند ہیں۔یہ حملے سیکورٹی کی ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جموں خطہ پرامن رہا ہے لیکن مرکزی حکومت کے معمولات کی بحالی کے دعووں کے باوجود صوبے میں دہشت گردانہ حملے دہشت گردی کے احیاء کی نشاندہی کرتے ہیں۔منہاس نے کہا کہ یہ کس قسم کا معمول ہے؟ جموں کے لوگ دہشت گردی کی سرگرمیوں میں اضافے سے خوفزدہ ہیں۔حکومت کو اپنی گہری نیند سے بیدار ہونا چاہیے اور دہشت گردی کا صفایا کرنے کو یقینی بنانا چاہیے۔پی ڈی پی کے ترجمان سونو نے کہا کہ پارٹی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں حکومت کے ساتھ کھڑی ہے۔تاہم انہوں نے کہا، "ایک طرف، حکومت نے دعویٰ کیا کہ آرٹیکل 370 (2019 میں) کی منسوخی کے ساتھ دہشت گردی کا صفایا ہوگیا ہے لیکن دوسری طرف، نئے علاقے، وہ بھی پرامن جموں خطہ میں، بڑھتی ہوئی دہشت گردی کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔یہ حکومت کی ناکامی ہے۔ہم دہشت گردی کی لعنت کے خلاف ہیں جس نے جموں وکشمیر کو پچھلے 30 سالوں سے بری طرح متاثر کیا ہے۔دہشت گرد انسانیت کے دشمن ہیں،" انہوں نے حکومت سے کہا کہ وہ سیاست کرنا" بند کرے اور اس کے بجائے دہشت گردی کو ختم کرنے پر توجہ دے۔سونو نے حکومت پر کھوکھلے دعوے کرنے کا الزام لگایا اور پوچھا کہ یہ کس قسم کا نیا جموں کشمیر ہے جہاں اب تک کے پرامن جموں خطے کے نئے علاقوں میں عسکریت پسندی پھیل گئی ہے۔پی ڈی پی رہنماؤں نے جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں امرناتھ کے 3,880 میٹر اونچی گپھا کی آئندہ سالانہ یاترا کے لیے مناسب سیکورٹی کا مطالبہ کیا۔

**112**

مطابق تولہ مولہ گاندربل میں میلہ کھیر بھوانی میں شرکت کرنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ میلہ کھیر بھوانی میں 30 ہزار سے زیادہ زائرین نے شرکت کی اور وہاں پوجا کیا۔منوج سنہا نے کہا کہ اس بار 30 ہزار سے زیادہ عقیدت مندوں نے مندر کا دورہ کیا۔انہوں نے کہا کہ زائرین کو جموں سے 200 سے زیادہ بسوں میں لایا گیا۔منوج سنہا نے کہا کہ انتظامیہ، ریلیف ٹرسٹ اور علاقے کے مقامی لوگوں نے مندر میں عقیدت مندوں کی سہولت کیلئے بہترین ممکنہ سہولیات کو یقینی بنایا ہے۔انہوں نے کہا” پچھلے سال، جب میں یہاں آیا تھا، یاتریوں نے یاتری نواس کی درخواست کی تھی۔میں نے متعلقہ حکام سے بات کی ہے اور یاتری نواس جس میں 1000 یاتریوں کی گنجائش ہوگی اگلے آٹھ مہینوں میں شروع ہو جائے گی“۔خیال رہے کہ لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے ہمراہ چیف سیکرٹری اٹل ڈولو اور سیول و پولیس انتظامیہ کے دیگر افسران نے بھی تولہ مولہ کا دورہ کر کے میلہ میں شرکت کی۔

**113**

دفاع راجناتھ سنگھ نے کی۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ نظریہ سے قطع نظر مکمل خود انحصاری کے ہدف کو حاصل کرنے کے لیے ہمیشہ تمام حلقوں سے اتفاق رائے رہا ہے، اور ہندوستان کی دفاعی صنعت بھی دوست ممالک کی سلامتی کی ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔وزیر نے ملک کی سلامتی کو بڑھانے اور مسلح افواج کو تکنیکی طور پر ترقی یافتہ بنانے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششوں پر روشنی ڈالی تاکہ ہمیشہ ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نپٹ سکیں۔خود انحصاری کو یقینی بنانے کیلئے ” مانگ کی یقین دہانی“ کو سب سے اہم پہلوؤں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مقصد کو حاصل کرنے کیلئے متعدد فیصلے کیے گئے ہیں۔سنگھ نے زور دے کر کہا کہ حکومت کے فیصلوں کا اثر ہونا شروع ہوگیا ہے اور آج ملک مقامی طور پر آبدوزیں، لڑاکا طیارے، ہیلی کاپٹر اور ہتھیار تیار کر رہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتی ہوئی دفاعی صنعت نہ صرف ملکی ضروریات کو پورا کر رہی ہے بلکہ دوست ممالک کی سیکورٹی ضروریات بھی پوری کر رہی ہے۔راجناتھ نے کہا کہ پچھلے مالی سال میں، ہماری دفاعی پیداوار ایک لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی اور برآمدات 16,000 کروڑ روپے کو چھو گئیں۔یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دفاعی شعبہ اور پوری قوم صحیح راستے پر ہے۔وزیر مملکت برائے دفاع، اجے بھٹ؛ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان؛ سیکرٹری دفاع گریدھر ارامانی بھی اجلاس میں شامل تھے۔

**114**

لمحہ میرے لیے ہمیشہ یادگار رہے گا۔اپنی طالب علمی کی زندگی کو یاد کرتے ہوئے انہوں نے کہا”میں سینک اسکول چتوڑ گڑھ کا طالب علم رہا ہوں۔میں نے پانچویں جماعت میں یونیفارم پہنی تھی۔میں یونیفارم کی طاقت اور اہمیت کو جانتا ہوں۔میں نے بچپن میں دیکھا ہے کہ اچانک یونیفارم آپ کو کیسے بدل دیتا ہے“۔بارڈر سیکورٹی فورس کے اہلکاروں کی لگن کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا” میں آپ کو دیکھ کر بہت خوش ہوں! ملک کی پہلی لائن آف ڈیفنس یعنی بارڈر سیکورٹی فورس اپنے فرائض شاندار طریقے سے انجام دے رہی ہے۔آپ کا کام انتہائی قابل تعریف ہے“۔مشکل حالات میں اپنے فرائض انجام دینے والے بی ایس ایف جوانوں کی بہادری کی ستائش کرتے ہوئے دھنکر نے کہا کہ اتنی شدید گرمی میں چند منٹ بھی کھڑے رہنا مشکل ہے۔چاروں طرف کا ماحول چیلنجنگ ہے اور آپ کے پاس بارڈر پر آنکھیں جھپکنے کا وقت بھی نہیں ہے۔ان کا مزید کہنا تھا کہ ہمالیہ کے اونچے پہاڑوں، تھر کے جھلستے صحرا، شمال مشرق کے گھنے جنگلات اور دلدلی رن کریک میں بی ایس ایف کے جوانوں کی چوکسی بے مثال ہے۔نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ بارڈر سیکورٹی فورس کے سپاہی ہر لحہ ”زندگی بھر کی ڈیوٹی“ کے اپنے نصب العین کو پورا کر رہے ہیں۔اپنے خاندانوں کی قربانیوں کو یاد کرتے ہوئے دھنکر نے کہا”آج میں ان ماؤں کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے آپ جیسے بہادر بیٹوں اور بہادر خواتین کو جنم دیا اور انہیں قوم کی خدمت کیلئے وقف کیا“۔دفاعی افواج میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شمولیت کا ذکر کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ ہم نے یوم جمہوریہ پر فرض کی راہ پر ہندوستان کی بدلتی تصویر دیکھی، جہاں ہماری بیٹیوں نے اپنا بہترین مظاہرہ کیا! مجھے یہاں ان کی شرکت دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔قوم کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے لازوال شہیدوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے دھنکر نے کہا ”میں ان محافظوں کو سلام کرتا ہوں جو آج ہمارے درمیان نہیں ہیں، جو ہندوستان ماتا کی حفاظت میں اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر امر ہو گئے“۔دفاعی شعبے میں ہندوستان کی بڑھتی ہوئی خود انحصاری کا ذکر کرتے ہوئے نائب صدر نے کہا کہ ایک وقت تھا جب کیسل بھی درآمد کیے جاتے تھے لیکن اب ہم دفاعی ساز وسامان برآمد کر رہے ہیں۔ملک کی ترقی میں بی ایس ایف کے اہم کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ آپ یہاں سرحد پر تعینات ہیں جس کی وجہ سے ہندوستانی محفوظ ماحول میں سونے کے قابل ہیں اور یہ آپ کے صبر اور بہادری کا نتیجہ ہے۔ہندوستانی بے خوف اور اعتماد کے ساتھ ملک کی ہمہ جہت ترقی کیلئے کام کر رہے ہیں۔

**115**

انتظامیہ کی جانب سے انتظامات کئے تھے جبکہ تولہ مولہ مندر کے ارد گرد حفاظت کے بھی کڑے بندوبست تھے۔اس موقعے پر وسطی ضلع گاندربل کے تولہ مولہ علاقے میں واقع کھیر بھوانی مندر میں صدیوں پرانی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے مقامی مسلمانوں نے کشمیری پنڈتوں کیلئے کھانے پینے اور دیگر سہولیات کا انتظام کیا اور مختلف ریاستوں سے آئے ہوئے کشمیری پنڈتوں کا والہانہ استقبال کیا۔میلے کے دوران کھیر بھوانی مندر میں خصوصی پوجا ارچنا کا بھی اہتمام کیا گیا اور جموں کشمیر میں قیام امن کیلئے خصوصی پراتھنا بھی کی گئی۔جمعہ کی صبح سے ہی ہزاروں کشمیری پنڈت وسطی کشمیر میں کھیر بھوانی کے مقام پر جمع ہوکر سالانہ میلے میں شریک ہوئے۔اس سلسلے میں ضلع گاندربل میں تولہ مولہ کے مقام پر زبردست چہل پہل اور گہما گہمی نظر آرہی ہے جہاں چاروں طرف خوشی اور انبساط کا موسم ہے۔

**116**

شہر سرینگر اور وادی کے دیگر قصبہ جات کے مختلف علاقوں نے لوگوں نے شکایت کی ہے کہ انہیں پینے کے صاف پانی اور بجلی کی غیر متوقع کٹوتی سے کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔کئی علاقوں میں غیر متوقع طور پر برقی رو کٹ چلی جاتی ہے اور ایک گھنٹے تک وقفہ رکھا جاتا ہے جس کے نتیجے میں انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے جبکہ پینے کے صاف پانی کی سپلائی بھی بیچ بیچ میں منقطع رکھی جاتی ہے۔لوگوں کے مطابق گرمیوں کے ان دنوں میں پانی کی عدم دستیابی سے کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

From the chambers of:
**Owais Shafi and Associates**
**(Advocates)**
**J&K High Court**
**License No. 753/2018**

In the case of: 1. Muzaffar Ahmad, Age 36 Years
2. Mehraj-Ud-Din Ahmad @ Musa, Age 34 Years Both Sons of Late Ghulam Mohammad Sheikh R/o: Lane No.10, Pamposh Colony, Natipora Chanapora, Srinagar

...Caveators

Versus
Public at large

...Non-Caveators

In the matter of: Caveat.
That, the caveators have reason to believe that the noncaveators may approach the Hon'ble court and may file any legal proceedings of any nature against the caveators, the caveators and/or their counsel herein be heard before passing any order/direction including by way of interim nature.

# پیر یا بھکاری

ہمارے سامنے جو سجادہ نشین کوہ ہمالیہ کی چوٹی پر فرعون بنا بیٹھا تھا ابھی پیر کچھ دیر پہلے ایک دولت مند کے سامنے بھکاری بنا بیٹھا تھا اپنے ہی دولت مند مرید کی خوشامد اس طرح کر رہا تھا۔ جیسے یہ اپنے مرید سے بھیک مانگ رہا ہو۔ آپ وطن عزیز کی تمام نامور گدیوں کے سجادہ نشینوں کو دیکھیں تو وہ بھی آپ کو عام لوگوں کے سامنے فرعونی پیر جبکہ دولت مندوں اور با اثر لوگوں کے سامنے بھکاری بنے نظر آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اپنی گدیوں کے اصل وارث اور بزرگ دنیا میں اس شان اور بے نیازی سے زندہ رہے کہ زمانہ آج بھی اُن کے کردار کی عظمت انسان نوازی اور حق گوئی کی مثالیں دیتا ہے لیکن بعد میں آنے والوں نے ان عظیم بزرگوں یعنی اپنے آباؤ اجداد کی عبادت ریاضت اور تقوے کے دام چکائے ان کا نام نیلام کیا اور اُن کے نام کو حصول زر کا ذریعہ بنایا آپ تاریخ تصوف کا ورق ورق پڑھ لیں کسی بھی دور کے اہل حق نے اپنے قدموں سے چل کر کبھی بھی اہل اقتدار سے ملاقات نہیں کی اور اگر کبھی اہل اقتدار نے مجبور کر کے ان روشن لوگوں کو اپنے درباروں میں بلایا بھی تو ان صوفیاء کرام نے کلمہ حق اس جرات اور شان سے بلند کیا کہ شاہی محلوں کے در و دیوار سناٹے میں آ گئے پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ اگر آپ کریں تو موجودہ سجادہ نشین اور جانشین قومی اور صوبائی اسمبلی کی ممبری ٹکٹ کے لیے کبھی تو ایوب خان کے در پر دامن مراد پھیلائے نظر آئے کبھی بھٹو کے در پر دست بستہ نظر آئے اور پھر کبھی ضیا الحق کی قصیدہ گوئی میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی جھوٹی کوششوں میں نظر آئے اور کبھی بلاول ہاؤس اور چوہدری ظہور الٰہی روڈ پر طواف کرتے پکڑے گئے اور کبھی ماڈل ٹاؤن اور رائے ونڈ میں چاپلوسی کرتے نظر آئے اور کبھی بنی گالا کی بلندی پر چڑھتے دیکھے گئے ہر دور میں یہ سجادہ نشین چڑھتے سورج کی پوجا کرتے نظر آئے اور یہ بھکاری نما سجادہ نشین نام تو اپنے اسلاف کا لیتے ہیں جبکہ استحصال یہ عوام کا کرتے نظر آتے ہیں۔

چشم فلک تاریخ کی صداقتیں، کروٹیں اور لیل و نہار کی گردشیں گواہ ہیں ان سجادہ نشینوں کے اسلاف نے کبھی بھی اہل اقتدار کی طرف نظر بھر کر نہ دیکھا اور نہ ہی کبھی اہل اقتدار کے دسترخوان پر بیٹھے۔ کسی منصب دار اور چوہدار کی خوشامد اور دوستی میں پاگل ہوتے نظر نہ آئے خدائے بے نیاز کے علاوہ کبھی کسی اہل اقتدار کے گھر کا طواف نہیں کیا ان بزرگوں کا بسیرا کبھی قصر سلطانی کے گنبد پر نہیں رہا کیونکہ وہ مردہ شکار کو خود کے لیے حرام سمجھتے تھے اور اہل اقتدار کے شاہی دسترخوانوں کی کھرچن کھانا اور کسی کی اُترن پہننا ان کے نزدیک شرک جیسا جرم عظیم تھا۔ جبکہ انہی بزرگوں کے موجودہ گدی نشین با اثر لوگوں کی اُترن اور کھرچن کھانا عظیم سعادت سمجھتے ہیں۔ آج کے گدی نشینوں نے خود کو معاشرے میں فعال اور با اختیار رکھنے کے لیے با اثر لوگوں کی خوشامد کو اپنا وطیرہ بنا لیا۔ جہاں کوئی بھی طاقت یا با اثر فرد نظر آیا اُس سے دوستی اور اس کے در پر تحفے تحائف بھیجنے شروع کر دیے یعنی آج کے پیروں نے خود کو اللہ تعالیٰ کا غلام بنانے کی بجائے دنیاوی خداؤں کو اپنا داتا اور خدا بنا لیا ہے۔ خود کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلی میں پہنچانے کے لیے یہ آخری حدوں سے بھی گزر جاتے ہیں۔ اس کام کے لیے یہ عوام کی نذر نیاز کا بے دردی سے استعمال کرتے ہیں جس طرح کوئی بڑا دوکاندار یا کاروباری لوگ اپنے کاروبار کو وسعت دینے کے لیے ملک کے مختلف شہروں میں اپنی برانچیں کھولتے ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اپنی طرف راغب کر کے اُن کو لوٹا جا سکے اسی طرح ان گدی نشینوں نے زیادہ سے زیادہ مرید بنانے اور پھر اُن کو لوٹنے کے لیے ملک کے تمام بڑے بڑے شہروں میں اپنے آستانے قائم کر رکھے ہیں اور پھر ان آستانوں کو چلانے اور زیادہ سے زیادہ لوٹ مار کے لیے ان آستانوں پر عوام کے مذہبی اور روحانی جذبات سے کھیلتے ہوئے مختلف روحانی تقریبات منعقد کر کے عوام کو اپنے زر خرید غلام یا مرید بنایا جاتا ہے۔ پھر ان کا سب سے بڑا ڈرامہ یہ ہوتا ہے۔

جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلاؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پیجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ اُن کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں۔ اور جب یہ مریدوں کے گھر میں آتے ہیں تو زبردستی پیسے لیتے ہیں میرے پاس ایک شخص آیا کہ میں آپ کے ہاتھ پر بیعت ہونا چاہتا ہوں میں نے کہا میں خود کو اس قابل نہیں سمجھتا اور میں تو ابھی خود طالب علم ہوں تو وہ کہنے لگا آپ میرے گھر آنے کے کتنے پیسے لیں گے تو میں نے کہا میں تو گھر آنے جانے کے کوئی پیسے نہیں لیتا تو اُس کو یقین نہ آئے وہ بار بار کہے کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ پیر صاحب گھر آئیں اور وہ پیسے نہ لیں میرے پوچھنے پر اُس غریب معصوم آدمی نے بتایا پروفیسر صاحب ہمارے پیر صاحب پچھلے کئی سالوں سے ہمارے گھر پر چھ ماہ بعد چکر لگاتے ہیں اور ہم سے جو بھی بن پڑتا ہے ہم پیر صاحب کی خدمت کرتے ہیں اس بار جب پیر صاحب آئے تو انہوں نے گاؤں آتے ہی اعلان کر دیا کہ آستانے کی تعمیر اور بیٹی کی شادی کے لیے تمام مرید بڑھ چڑھ کر نذریں اب پیر صاحب نے گھر گھر جا کر مریدوں کو لوٹنا شروع کر دیا وہ زبردستی مریدوں کی جیبوں سے پیسے نکالتے اُن کو ڈراتے دھمکاتے کہ پیسے لے کر آؤ اگر دعا کرانی ہے یا مسائل حل کرانے ہیں تو زیادہ سے زیادہ پیسے لاؤ اب مریدوں نے اپنے زیورات اور جانور بیچ کر پیر صاحب کو دینے شروع کر دیے۔ میں نے بھی اپنے جانور بیچ کر پیر صاحب کے لیے ایک بڑی رقم اکٹھی کر لی یہ جانور میں نے اپنی بیٹی کی شادی کے لیے رکھے ہوئے تھے میرے بیٹے کو جب یہ پتہ چلا تو وہ بہت ناراض ہوا وہ پڑھا لکھا ہے اُس نے ہم دونوں میاں بیوی کو سختی سے منع کیا کہ ہم اتنی بڑی رقم پیر صاحب کو نہ دیں۔ ہم نے ضد کی کہ ہم تو یہ رقم پیر صاحب کو ضرور دیں گے تاکہ وہ ہمارے لیے دعا کر سکے ہماری ضد دیکھ کر ہمارے بیٹے نے تمام پیسے ایک صندوق میں رکھ کر تالا لگا دیا۔ اور خود اُس دن گھر سے باہر کسی دوسرے شہر چلا گیا۔

جس دن پیر صاحب نے ہمارے گھر جلوہ افروز ہونا تھا۔ اور پھر پیر صاحب ہمارے گھر تشریف لے آئے ہم نے پیر صاحب کے لیے گھر کا کونہ کونہ صاف کیا ہوا تھا۔ پیر صاحب آئے ہم نے خوب خاطر مدارت کی اُن کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑی پیر صاحب کی نظر ہماری خدمت اور شاندار کھانے پر نہ تھی وہ تو اس انتظار میں تھے کہ ہم نذر کے طور پر بڑی رقم کب اُن کی خدمت میں پیش کرتے ہیں اور پھر ہم نے پیر صاحب کو بڑی رقم بطور نذر پیش کی تو پیر صاحب نے انتہائی ڈھٹائی سے اس رقم کو پہلے گنا اور پھر حقارت سے رقم ہماری طرف پھینک دی کہ اتنی تھوڑی نذر رقم میں نہیں لوں گا مجھے زیادہ پیسے چاہئیں۔ ہم نے بہت منت سماجت کی کہ ہمارے پاس جو رقم تھی وہ ہم نے آپ کے چرنوں میں رکھ دی ہے لیکن پیر صاحب کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا کہ فلاں اور فلاں نے اتنی زیادہ نذر دی ہے آپ لوگ بہت کم نذر دے رہے ہیں اگر تم نے زیادہ پیسے نہ دیے تو ہم آپ کے لیے دعا نہیں کریں گے اور آپ کو مریدوں کی لسٹ سے بھی نکال دیں گے پیر صاحب مسلسل زیادہ پیسوں کا اصرار کر رہے تھے اور ہم احتراماً انکار اور معافی مانگ رہے تھے۔ اب پیر صاحب نے ہمارے گھر کی تلاشی شروع کر دی تلاشی لیتے لیتے پیر صاحب اُس صندوق تک پہنچ گئے جس میں بیٹی کے جہیز کی رقم پڑی ہوئی تھی اب پیر صاحب نے ہم سے تالے کی چابی مانگنی شروع کر دی جو ہمارے پاس نہیں تھی ہمارے بار بار انکار پر پیر صاحب نے اینٹ سے تالا توڑا اور ساری رقم نکال کر کہا یہ دیکھو میں نے کشف سے اندازہ لگا لیا تھا کہ اس صندوق میں بڑی رقم ہے پھر پیر صاحب وہ رقم لے کر چلا گیا۔ میں حیرت اور ہمدردی سے معصوم مرید کو دیکھ رہا تھا جس کا پیر بھکاری بن کر اُسے لوٹ کر چلا گیا تھا۔

جب یہ مریدوں سے کہتے ہیں کہ اُن کو اپنے گھر بلاؤ اب کوئی غریب مرید تو ان کو اپنے گھر بلا ہی نہیں سکتا کوئی پیسے والا ہی ان کو اپنے گھر بلاتا ہے۔ جب آپ ان کو اپنے گھر آنے کی دعوت دیتے ہیں تو یہ اپنی پیجاروں اور بڑی گاڑیوں کا پٹرول مانگتے ہیں پھر پیر صاحب کے ساتھ اُن کے خوشامدی مریدوں کا ٹولہ اور پھر پیر صاحب کی نذر یعنی پچاس ہزار سے ایک لاکھ تک اگر کوئی دے سکے تو پھر پیر صاحب کی دعا لی جا سکتی ہے ورنہ نہیں

کالم: بزم درویش
تحریر: پروفیسر محمد عبداللہ بھٹی
ای میل: help@noorekhuda.org
فون: 03004352956
ویب سائٹ: www.noorekhuda.org
فیس بک آفیشل پیج: www.fb.com/noorekhuda.org

# ــــ افغانستان ــــ
# امریکا حیران و پریشان

کابل میں حالیہ خودکش حملے کے بعد تو اب ممکنہ امن مذاکرات کا باب بند ہی نظر آتا ہے۔ امن مذاکرات کے بارے میں موجودہ افغان حکومت نے افغانستان میں امریکی فوج کو جو بھی ضرورت قرار دیا تو اس کے بعد طالبان نے کابل میں براہ راست حملہ کر کے اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ ۱۹/اپریل کو طالبان کی جانب سے افغان انٹیلی جنس ہیڈکوارٹر پر کیا جانے والا خودکش حملہ کابل کی تاریخ کا سب سے بڑا خوفناک حملہ تھا جس کے نتیجے میں این ڈی ایس ہیڈکوارٹر کی کابل سے ملحق "ڈیپارٹمنٹ ۱۰" کی عمارت مکمل طور پر زمین بوس ہو گئی۔ روسی خبری پورٹل ریا نووستی کے کابل میں موجود نامہ نگار نے بتایا ہے کہ زیادہ تر ہلاکتیں کار بم دھماکے میں ہوئیں اور انٹیلی جنس ہیڈکوارٹر کی اہم عمارت گرنے سے متعدد اہم سرکاری افسران و اہلکار ملبے تلے دب کر ہلاک ہو گئے ہیں جن کا تعلق وی آئی پی پروٹیکشن یونٹ سے تھا۔ طالبان فدائیوں نے کابل کے انتہائی ہائی سیکورٹی زون میں اس وقت خودکش حملہ کیا جب این ڈی ایس ہیڈکوارٹر میں اسپیشل گارڈز کی گریجوایشن تقریب کا انعقاد ہو رہا تھا جہاں اہم شخصیات طالبان کا ہدف تھیں۔

الجزیرہ ٹی وی کے مطابق طالبان فدائیوں کے مزید حملے روکنے کیلئے افغان اور غیر ملکی فورسز کی کارروائی اگلے کئی گھنٹے جاری رہی لیکن کوئی کامیابی نہیں ہو سکی۔ ادھر نیشنل ڈائریکٹوریٹ آف سیکورٹی کے ایک ترجمان نے جرمن نیوز ایجنسی ڈی پی اے سے گفتگو میں تصدیق کی ہے کہ ابتدائی جائزے کے مطابق ان کے پندرہ اہلکار و افسران دھماکے میں ہلاک ہو گئے ہیں جس کے بعد افغان صدر اشرف غنی کی ہدایت پر امریکی اور افغان اسپیشل سیکورٹی "کرائسس رسپانس یونٹ" کی خصوصی ٹیم نے طالبان کا مقابلہ کرنے کیلئے کارروائی کا آغاز کیا لیکن خاطر خواہ کامیابی نہیں ہو سکی جبکہ بھارتی اخبار ٹائمز آف انڈیا کے نمائندے نے کابل میں بھارتی سیکورٹی حکام کے حوالے سے تسلیم کیا ہے کہ دھماکے کے نتیجے میں پوری انٹیلی جنس عمارت زمین بوس ہو گئی جبکہ نصف درجن کے قریب طالبان فدائیوں نے قریبی عمارت میں گھس کر مزید خوفناک تباہی مچائی۔ خودکش دھماکے اور طالبان فدائیوں کے دھاوے میں متعدد غیر ملکی فوجی بھی ہلاک ہو گئے ہیں جن کی تعداد کو فی الحال خفیہ رکھا جا رہا ہے۔

کابل میں ایک بھارتی سفارت کار کا کہنا ہے کہ طالبان کی جانب سے موسم گرما کے "عمری آپریشن" کا یہ سب سے بڑا خوفناک حملہ ہے حالانکہ چین، پاکستان امریکا اور افغانستان کی جانب سے طالبان قیادت پر مسلسل دباؤ ڈالا جا رہا ہے کہ وہ افغان حکومت کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھ کر افغانستان کے مستقبل کا فیصلہ کریں لیکن طالبان نے اس ضمن میں پاکستان اور امریکا کے دباؤ کو بھی خاطر میں نہ لانے کا عزم کیا ہے اور آپریشن عمری کے ذریعے افغان اور امریکی افواج کو یہ باور کرانے کی کوشش کی ہے کہ طالبان اب بھی ناقابل تسخیر ہیں۔ افغان اینالائسس نیٹ ورک سے تعلق رکھنے والے تجزیہ نگار تھامس رتنگ کا کہنا ہے کہ طالبان کے نئے امیر نے کابل دھماکے کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے تحت مذاکرات اور جنگ کریں گے۔

طالبان کے دوٹوک مؤقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتا نامو بے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے۔ اب ان کے واپس آنے، ان کے وہ ساتھی جو کیوبا میں ان کے ساتھ قید تھے اور ۹۳۳ طالبان کمانڈروں سمیت وہ ہزاروں طالبان جنگجو جو گزشتہ سال مصالحتی کمیشن کی مداخلت پر کرزئی دور میں بگرام جیل سے رہا ہوئے تھے، وہ سب عبدالقیوم ذاکر کے ساتھ مل گئے تھے جس سے وہ طالبان میں ایک مضبوط دھڑا تصور کیا جا رہا تھا۔ عبدالقیوم ذاکر کا صرف ایک ہی اختلاف تھا کہ وہ کسی صورت امریکی انخلاء سے قبل مذاکرات کے حق میں نہیں تھے کیونکہ امریکا نے گوانتا نامو بے میں ہزاروں بے گناہ مسلمانوں کو دہشتگرد قرار دیکر نہ صرف انسانیت سوز تشدد کیا بلکہ ان مسلمانوں کو ذہنی تار چڑ دینے کیلئے قرآن مجید اور کتب احادیث کی ناقابل بیان بے حرمتی محض اس لئے کی کہ ان کو ذہنی طور پر مفلوج کر دیا جائے لیکن الحمد اللہ وہ اپنے مقصد میں قطعی کامیاب نہیں ہو سکا اور بالآخر انہیں رہا کرنا پڑا بلکہ رہائی ہی امریکا کی شکست کی ابتدا ہے۔

ملا عبدالقیوم ذاکر کا پہلے دن سے یہی مؤقف ہے کہ امریکا مذاکرات کی آڑ میں افغانستان میں اپنے قیام کو طول دینا چاہتا ہے اور اس کا واحد حل جنگ کے سوا کچھ اور نہیں۔ مذاکرات شروع کرنے کے طالبان کے فیصلے پر ملا عبدالقیوم ذاکر ناراض تھے لیکن اب طالبان کی جانب سے امریکی انخلاء تک مذاکرات نہ کرنے کی شرط پر علماء کے مصالحتی وفد کو اپنی جانب سے طالبان کے ساتھ اپنے اختلافات مکمل طور پر ختم کر کے ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کر لی ہے اور اب طالبان ایک بہت بڑے مضبوط دھڑے کے ساتھ سامنے آئے ہیں جس کے بعد افغان حکومت نہ صرف شدید دباؤ میں ہے بلکہ مصالحتی کمیشن کے اندر بھی شدید اختلافات پیدا ہو گئے ہیں۔

ذرائع کے مطابق اگر طالبان پر مذاکرات کیلئے مزید دباؤ ڈالا گیا تو طالبان سخت لائحہ عمل اختیار کریں گے، اس لئے اندرون خانہ افغان مصالحتی کمیشن کے سربراہ پیر سید گیلانی کوششوں میں لگے ہوئے ہیں کہ کسی طرح طالبان کو دوبارہ مذاکرات کیلئے آمادہ کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق طالبان کے ساتھ رابطے ضرور ہوئے ہیں لیکن اس حوالے سے کوئی کامیابی نہیں ملی مگر وہ مسلسل کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ دوسری جانب ملا عبدالقیوم ذاکر کی ملا منصور کے ہاتھ پر بیعت کے بعد افغان حکومت پر دباؤ بڑھ گیا ہے جبکہ افغان حکومت کے حامی عطاء محمد نور اور نائب صدر رشید دوستم کے درمیان شمالی افغانستان میں حالات کشیدہ ہو رہے ہیں جس سے نہ صرف افغان حکومت مشکلات کا شکار ہے بلکہ ایک بار پھر افغان صدر نے پاکستان پر الزامات عائد کرنا شروع کر دیئے ہیں کہ پاکستان، افغانستان میں غیر اعلانیہ جنگ بند کرے۔ اب اگر طالبان مذاکرات نہیں کرتے تو اس میں پاکستان کیا کر سکتا ہے۔ پاکستان نے جو کوششیں کیں ان کو افغان حکومت نے ہر بار سبوتاژ کیا جس کی وجہ سے آج تک مذاکرات آگے نہیں بڑھ سکے اور حامد کرزئی جاتے ہوئے اپنے مربی و آقا امریکا کے ساتھ بھی ہاتھ کر گیا اور اس نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور اسے موجودہ صدر کیلئے چھوڑ دیا اور موجودہ صدر نے دستخط کر کے اپنے لیے مشکلات بڑھا لیں اور اب کرزئی نے درپردہ کوششیں شروع کر دی ہیں کہ لوگ کہیں کہ موجودہ صدر بھی افغانستان میں ناکام ہیں جو طالبان کے ساتھ مذاکرات نہیں کر سکے۔

ایک طرف کرزئی امریکیوں کو یہ باور کرا رہا ہے کہ اشرف غنی مذاکرات کیلئے اہل نہیں ہیں اور ان کا کنٹرول ختم ہو رہا ہے اور دوسری طرف افغان قوم کو یہ باور کرانے کی کوشش کر رہا ہے کہ انہوں نے امریکا کے ساتھ معاہدے پر دستخط نہیں کئے اور انہیں تحفظات تھے۔ اس وقت نہ صرف کرزئی شمالی اتحاد اور ہندوستان کے ساتھ مل کر پاکستان کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے اور مذاکرات سبوتاژ کرنے کے منصوبوں میں لگا ہوا ہے بلکہ بھارت کے ساتھ مل کر پاکستان کو بدنام بھی کر رہا ہے۔ دوسری جانب امریکا کرزئی کی جانب سے مذاکرات کو سبوتاژ کرنے پر برہم ہے۔ بالآخر امریکا کو کہنا پڑا ہے کہ کرزئی سی آئی اے کی تنخواہ پر کام کر رہے تھے جس کے بعد کرزئی بظاہر تو خاموش ہو گئے تاہم اب انہوں نے قبائلیوں کو یہ باور کرانا شروع کرا دیا ہے کہ وہ طالبان کے ساتھ مذاکرات کر سکتے ہیں کیونکہ انہوں نے معاہدے پر دستخط نہیں کئے۔ تاہم طالبان کا کہنا ہے کہ امن مذاکرات کی کامیابی کی کنجی امریکا کے پاس ہے اور اگر امریکا چاہے تو ایک دن میں بھی مذاکرات کامیاب ہو سکتے ہیں۔

ادھر طالبان کی جانب سے آپریشن شروع کرنے کے اعلان سے چند گھنٹے پہلے کابل میں امریکی سفارت خانے نے امریکی شہریوں کے لیے ایک ہنگامی وارننگ جاری کرتے ہوئے امریکی شہریوں کو ہوشیار رہنے کی تاکید کی کہ انہیں اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ افغان مزاحمت کار کابل میں ایک بڑے ہوٹل پر حملہ کرنے کی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ رواں سال موسم سرما میں طالبان نے شمالی افغانستان میں قندوز پر تھوڑے عرصے کیلئے قبضہ کرنے کے علاوہ جنوبی صوبے ہلمند کے بڑے حصے کو اپنے تسلط میں لے چکے ہیں۔ ہلمند جہاں گزشتہ ایک عشرے سے جاری جنگ میں امریکا اور برطانیہ کے ہزاروں فوجی طالبان سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے، افغانستان کی افواج کئی علاقوں کو خالی کر چکی ہیں اور صوبائی دارالحکومت لشکر گاہ پر اپنے قبضہ قائم رکھنے کی سرتوڑ کوشش میں ہیں۔ گمان یہ ہے کہ آئندہ چند ماہ میں اس خطے میں امریکا اپنی ناکامی پر جھنجھلا کر دنیا کو ایک مرتبہ پھر حیران اور پریشان کر سکتا ہے!

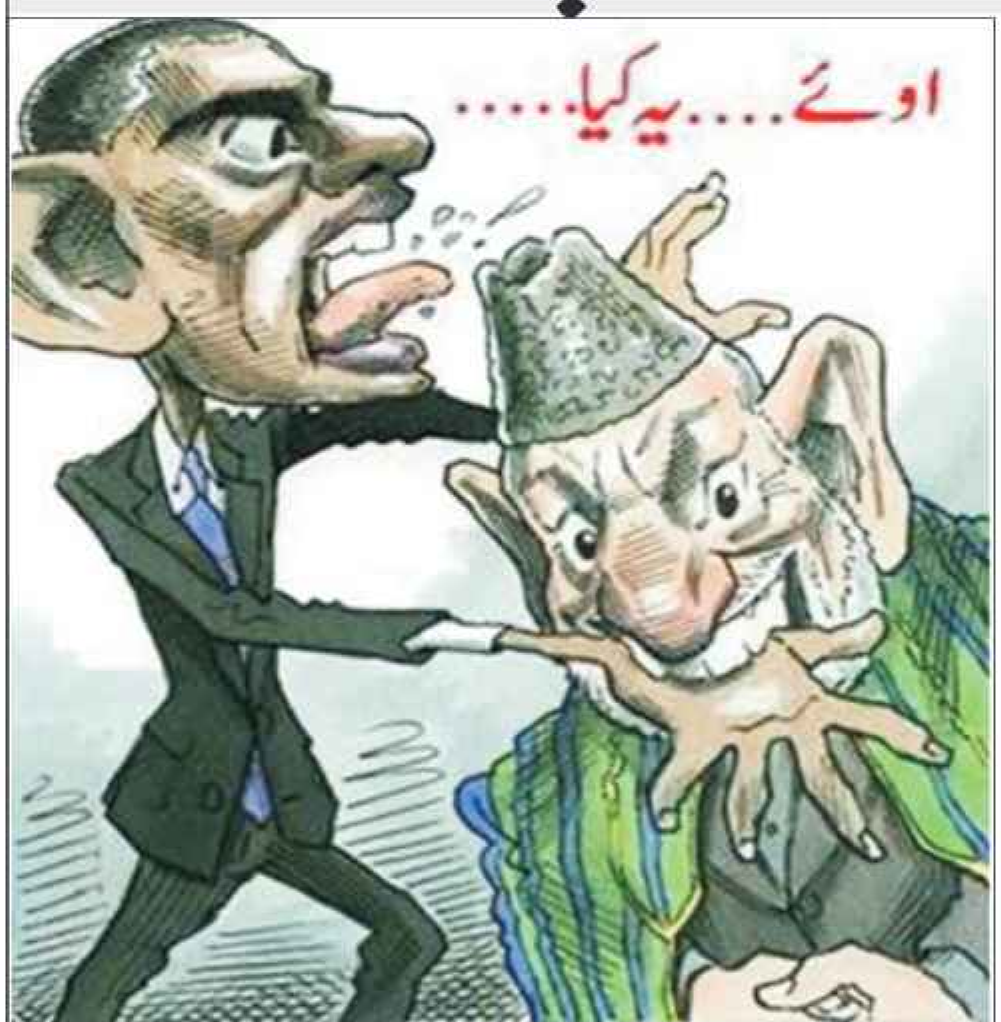


طالبان کے دوٹوک مؤقف نے منتشر طالبان دھڑوں کو بھی آپس میں متحد کر دیا اور ملا اختر منصور کے سب سے بڑے مخالف ملا قیوم ذاکر نے ملا اختر منصور کی بیعت کر کے نہ صرف طالبان کو متحد کر دیا ہے بلکہ موسم گرما میں طالبان کیلئے ایسا پلیٹ فارم بھی فراہم کر دیا ہے جس نے افغانستان میں غیر ملکیوں پر بڑے پیمانے پر حملوں کا ابھی سے آغاز کر دیا ہے کیونکہ گوانتا نامو بے جیل جانے سے قبل ملا ذاکر افغانستان میں طالبان کے فوجی سربراہ رہ چکے ہیں، ان کو اس لئے گرفتار کیا گیا تھا کہ وہ افغان طالبان کے ملٹری سربراہ تھے

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

# Protect your Health from Everything that comes its way

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

## Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

*Long Term Discount*

*Option to Opt for Air Ambulance*

*Free health check-up*

## Benefits of Health Prime Rider:

*Rider for both Individual & Family Floater Basis***

*24*7 Unlimited Tele-Consultation*

*Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus, BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BIAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,